

تجوید القرآن

یہ کتاب مکتب امام صادق علیہ السلام کے طلباء میں مفت تقسیم کی گئی ہے۔



جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

خَيْرٌ كُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سب سے اچھا وہ شخص ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (کنز العمال، رقم ۲۳۵)

جَوَدُ الْقُرْآنِ

جامعہ تعلیماتِ اسلامی پاکستان

پوسٹ بکس نمبر ۵۴۲۵ کراچی ۷۳۰۰۰

Email: isp@jamiatalimat.com



جملہ حقوقِ طباعت بحق ناشر محفوظ ہیں



امیر المؤمنین امام علی علیہ السلام نے فرمایا:

تَعْلَمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الْحَدِيثِ، وَ تَفَقَّهُوا فِيهِ
فَإِنَّهُ رَبِيعُ الْقُلُوبِ، وَ اسْتَشْفُوا بِنُورِهِ فَإِنَّهُ شِفَاءُ الصُّدُورِ.
وَ أَحْسِنُوا إِلَاؤَهُ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ الْقَصَصِ.

قرآن کا علم حاصل کرو کہ یہ بہترین کلام ہے۔ اور اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دلوں کی بہار ہے۔ اور اس کے نور سے شفا حاصل کرو کہ یہ سینوں کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔ اور اس کی خوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے قصے تمام قصوں سے زیادہ فائدہ مند ہیں۔ (نهج البلاغہ، خطبه ۱۰۸)



آٹھویں اشاعت - مئی ۲۰۱۸ء

فہرست

صفحہ	عنوان	سبق
۵	علم تجوید کی اہمیت	
۸	ابتدائی ہدایات	
۹	مخارج حروف کے لحاظ سے دانتوں کا نقشہ	
۱۰	دانتوں کی تفصیل	1
۱۲	مخارج	2
۱۸	حروف تہجی	3
۲۰	بترتیب مخارج - حروف کی مشق	4
۲۱	مشق نمبر ۱	
۲۲	حرکات کی ادائیگی	5
۲۳	تنوین، نون تنوین، نون قطñی اور جزم	6
۲۵	حروف مدد، حروف لین، ہمزہ اور الف	7
۲۹	حروف قلقلہ اور حروف صیریہ کی ادائیگی	8
۳۰	موٹ پڑھے جانے والے حروف	9
۳۱	الف اور لام کو پڑھنے کا قاعدہ	10
۳۲	را کو پڑھنے کے قاعدے	11
۳۳	مشق نمبر ۲	
۳۵	ملتی جلتی آوازوں والے حروف کے اوصاف	12
۳۶	مد پڑھنے کے قاعدے	13
۳۷	شد کی ادائیگی اور اس کی مشق	14

۳۳	قری اور سشمی حروف	15
۳۶	غنه پڑھنے کے قاعدے	16
۳۷	نوں ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں	17
۵۱	میم ساکن کی حالتیں	18
۵۲	مشق نمبر 3	
۵۳	رموز اوقاف	19
۵۵	حروف موقوف علیہ	20
۵۷	حروف مقطعات کی ادائیگی	21
۵۸	علامات اور بعض ضروری فوائد	22
۶۲	رسم الخط میں الف زائد	23
۶۵	تلاوت قرآن کے فضائل	24
۶۶	قرآن کے واجب سجدے	
۶۷	تلاوت قرآن کے بعد کی دعا	
۶۸	ختم قرآن کے بعد کی دعا	
۶۹	مشق نمبر 4	
۷۰	دہرائی - مخارج : حروف نکلنے کی جگہ	25
۷۲	ملتی جلتی آوازوں والے حروف	26
۷۵	مد کے قاعدے	27
۷۶	نوں ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں	28
۷۸	مرکب حروف کو پڑھنے کا طریقہ	29

علم تجوید کی اہمیت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى عَبْدِهِ الَّذِي كَوْنَ اللَّعْلَمِينَ تَذَكِيرًا وَالصَّلَاةُ عَلَى مَنْ جَعَلَهُ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا
وَدَاعِيًّا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا وَعَلَى إِلَهِ الَّذِينَ أَذَهَبُوا عَنْهُمُ الْبَرْجَسَ الْأَهْلَ الْبَيْتِ وَطَهَرُهُمْ تَطْهِيرًا

تجوید قرآن کریم کو صحیح پڑھنے کا علم ہے۔ یہ علم قرآن کریم کو خوبصورت انداز میں پڑھنے اور کلمات کی صحیح ادائیگی میں معاون ہوتا ہے۔ روایات میں تاکید آئی ہے کہ قرآن کریم کو خوبصورت آواز اور عربی لمحے میں پڑھنا چاہیے اور تلاوت کے دوران اوقاف اور حرکات وغیرہ کا خیال رکھنا چاہیے۔ تلاوت کرتے وقت اس بات کو یاد رکھنا ضروری ہے کہ عربی زبان میں ہر حرف کی آواز الگ الگ ہوتی ہے اگر وہ صحیح طور پر ادا نہ کئے جائیں تو لفظ کے معنی بدل جاتے ہیں جیسے:

ذَلٌّ (وہ ذلیل ہوا) **زَلٌّ** (وہ پھسلا) **ظَلٌّ** (ہو گیا) **ضَلٌّ** (وہ گمراہ ہوا)
اس فن کی تدوین ابو مزاحم موسیٰ بن عبید بغدادی (متوفی ۲۵۳ھ) نے کی تھی اور اس فن کی اساس اس آیت پر ہے: **وَرَتِيلَ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا** یعنی قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر (اطمینان کے ساتھ) پڑھو۔ (سورہ مزل: آیت ۲)

امام علی علیہ السلام سے ترتیل کے معنی پوچھے گئے تو آپ نے فرمایا:

آلَ تَرْتِيلٍ: هُوَ تَجْوِيدُ الْحُرُوفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوفِ

یعنی حروف کو تجوید کے ساتھ پڑھنے اور اوقاف میں ماهر ہونے کا نام ترتیل ہے۔ ترتیل کی فضیلت کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ اللہ نے قرآن کریم میں ترتیل کی نسبت اپنی طرف دی ہے۔ نیز اس نے حضور نبی کریم ﷺ کو حکم فرمایا کہ آپ قرآن کریم ترتیل سے پڑھیں، لوگوں کو بھی ترتیل سے پڑھائیں اور ان کو ترتیل ہی کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیں چنانچہ آیات (وَقُرْآنًا فَرَقْنَهُ) اور (وَرَتَلَنَهُ تَرْتِيلًا) میں اللہ تعالیٰ نے ترتیل کی نسبت اپنی طرف کی ہے اور (وَرَتِيلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا) میں نبی کریم ﷺ کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا اور (لِتَقْرَأَهَا عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ) میں ترتیل کے ساتھ پڑھانے کا حکم ہے۔ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ”ترتیل کا مطلب یہ ہے کہ اوقاف اور ادایے حروف کا خیال رکھا جائے۔“ آپ ﷺ فرماتے ہیں:

(۱) إِنَّ اللَّهَ مُحِبٌّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ یعنی اللہ تعالیٰ کو یہی پسند ہے کہ قرآن جس طرح اتراء ہے اسی طرح پڑھا جائے۔

(۲) إِقْرَءُوا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا یعنی قرآن کو عربوں کے لب و لبج اور ان ہی کے انداز میں پڑھو۔

(۳) إِنَّ حَسَنَ الصَّوْتِ زِينَةٌ لِّلْقُرْآنِ یعنی خوب صورت آواز قرآن کے لیے زینت ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

إِنَّ الْقُرْآنَ لَا يُقْرَءُ هَذِهِ مَةً وَلَكِنْ يُرْتَلُ تَرْتِيلًا یعنی قرآن کریم

کو تندی اور درشتی کے ساتھ نہ پڑھو بلکہ اسے سکون اور آرام سے پڑھو۔

(أصول کافی ج ۲، ص ۶۱۸)

ہمیں قرآن کریم اور اہلبیت طاہرین کا یہ فرمان یاد رکھنا چاہیے کہ قرآن کریم میں تدبر و تفکر کیا جائے اور جلدی پڑھنے سے گریز کیا جائے۔ تجوید کا اصل مقصد قرآن کریم کے مفہوم کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہے۔ قرآن کریم کو صرف حسن قراءت کے مقابلوں تک محدود رکھنا اور سامعین کی داد و تحسین حاصل کرنا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کا مقصد قرآن فہمی ہونا چاہیے لہذا اگر آپ چاہتے ہیں کہ قرآن کریم کو اسی طرح پڑھیں جس طرح رسول اکرم ﷺ پڑھتے تھے تو آپ تمام اسماق کو اچھی طرح سمجھ لیں اور ان کے مطابق پڑھنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو قرآن کریم صحیح طرح سے پڑھنے اور اس کے احکام پر خلوص دل سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

أَمِينُ يَارَبَ الْعَلَمِينَ بِجَاهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٌ وَآلِهِ الطَّقِيْبِينَ الظَّاهِرِينَ الْمَعْصُومِينَ

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

رضاء حسین رضوانی

ابتدائی ہدایات

تلاوت قرآن کے وقت انسان اللہ تعالیٰ سے محو گفتگو ہوتا ہے اس لیے تلاوت کے آداب کا خیال رکھنا اور ان پر عمل کرنا چاہیے۔ تلاوت کے آداب میں سے پہلا ادب یہ ہے کہ انسان تلاوت کے دوران قرآن کے معنی پر توجہ دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے : **فَاقْرِءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ** جتنا آسانی سے قرآن پڑھ سکتے ہو اتنا ہی پڑھو۔ (سورہ مزمل : آیت ۲۰)

تلاوت قرآن کے وقت قبلہ رو ہونا چاہیے، نیز باوضو ہونا چاہیے کیونکہ جسمانی طہارت روحانی طہارت کی علامت ہے اور طہارت دل کی روشنی کا پہلا زینہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ تلاوت سے پہلے مساوک کرنا چاہیے۔

اہلبیت طاہریں نے تاکید کی ہے کہ قرآن پڑھنے میں جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔ (مترک الوسائل ج ۲، باب ۱۸، ص ۲۶۹)

اہذا ہمیں ایک حرف کو دوسرے حرف سے نہیں بدلنا چاہیے۔ حرکات کو اتنا نہیں کھینچنا چاہیے کہ وہ حروف بن جائیں۔ حروف مدد کی مقدار پورے ایک الف کے برابر ہے۔ پُر حروف کو پُر اور باریک حروف کو باریک پڑھنا چاہیے۔

تلاوت کے شروع میں **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ** ○

اور ہر سورہ کے شروع میں **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** ○ پڑھنا چاہیے۔

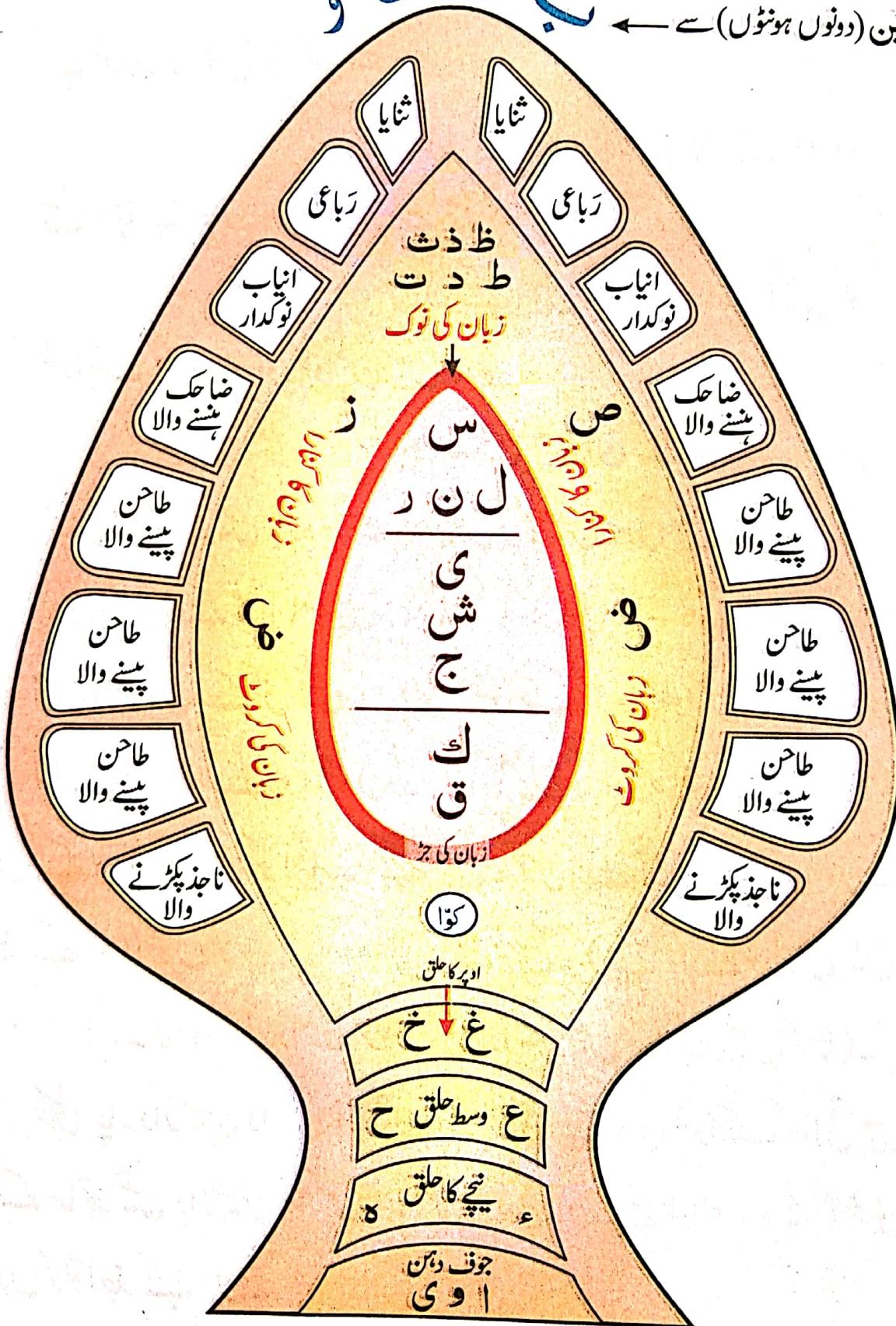
بِسْمِ اللَّهِ ہر سورہ کا جزو ہے (سورہ توبہ کے شروع میں **بِسْمِ اللَّهِ** نہیں پڑھی جاتی صرف **أَعُوذُ بِاللَّهِ** پڑھی جاتی ہے۔

نوت : ایک الف کی مقدار عام طور سے کھلی انگلی کو بند کرنا یا بند انگلی کو کھولنا ہے۔

خارج حروف کے لحاظ سے دانتوں کا نقشہ

ب م ف و

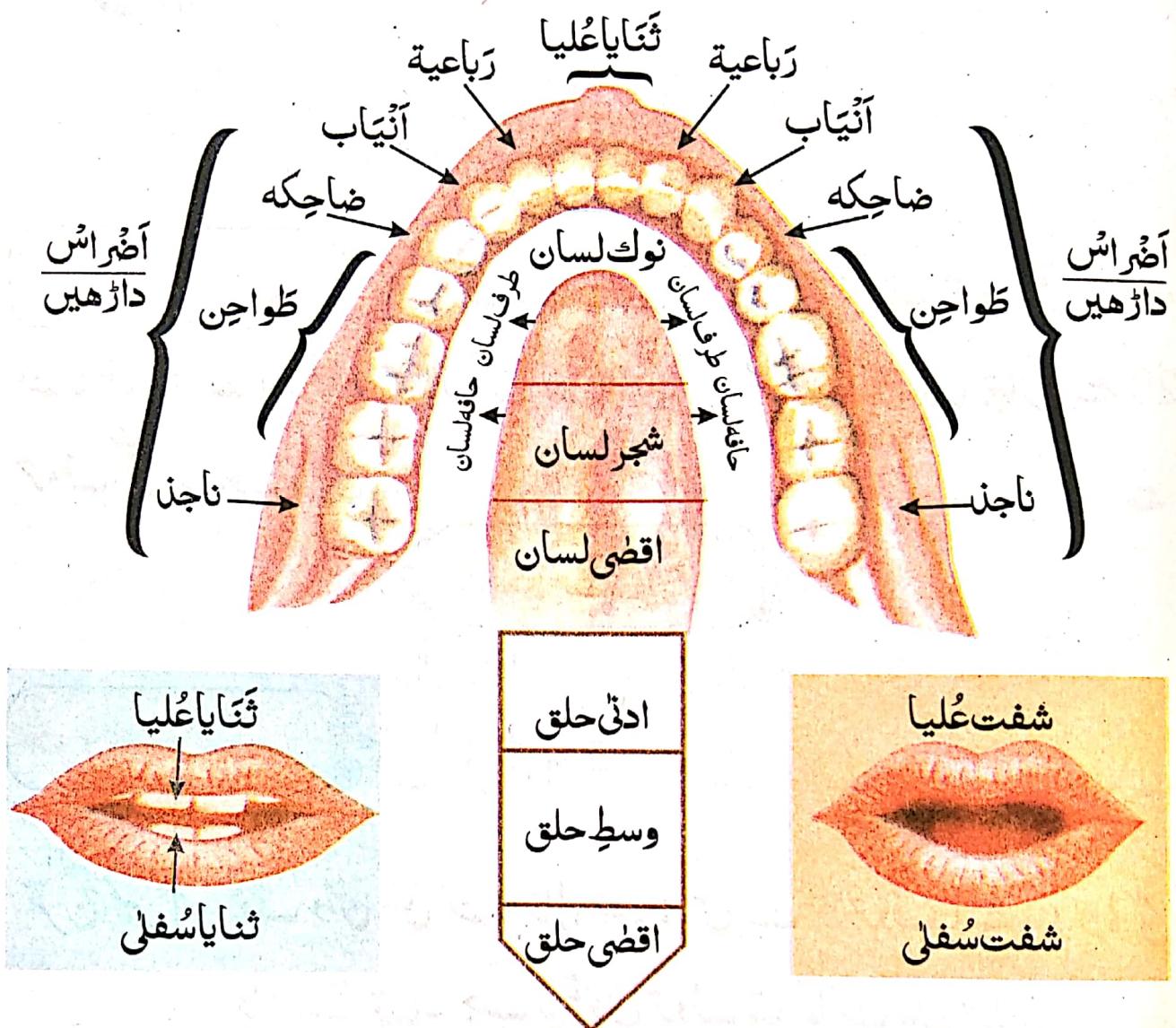
شَفَّتَيْنُ (دونوں ہونٹوں) سے ←



دانتوں کی تفصیل

ہے تعداد دانتوں کی گل تیس اور دو
ثنا یا ہیں چار اور رباعی ہیں دو دو
ہیں آنیاب چار اور باقی رہے بیس
کہ کہتے ہیں قراءٰ اضراس انہیں کو
ضواحک ہیں چار اور طواحن ہیں بارہ
نواجذ بھی ہیں ان کے پہلو میں دو دو
انسان کے منہ میں بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہوتی ہیں۔

بارہ دانتوں کے تین نام ہیں: ثنا یا 4 - رباعی 4 - آنیاب 4
بیس داڑھوں کے بھی تین نام ہیں: ضواحک 4 - طواحن 12 - نواجد 4
سامنے اوپر والے دو دانتوں کو ثنا یا علیا اور ساتھ والوں کو رباعی اور
پھر ان کے ساتھ والوں کو آنیاب کہتے ہیں۔ اس سے آگے داڑھیں ہیں۔ نیچے
سامنے کے دو دانتوں کو ثنا یا سُفلی کہتے ہیں۔ (نیچے والے دانتوں میں سے
ثنا یا سُفلی کے سوا کوئی دانت حروف کی ادائیگی میں معاونت نہیں کرتا)۔
پہلی چار داڑھیں دائیں، بائیں، اوپر اور نیچے والی ضواحک کہلاتی ہیں پھر
اس کے ساتھ تین داڑھیں دائیں، بائیں، اوپر اور نیچے طواحن، پھر آخری چار
داڑھوں کو نواجد کہتے ہیں۔



- (۱) زبان کا وہ حصہ جو شنايا کو لگتا ہے نوکِ لسان کھلاتا ہے۔
- (۲) زبان کا وہ حصہ جو دانتوں کو لگتا ہے طرفِ لسان کھلاتا ہے۔
- (۳) زبان وہ حصہ جو داڑھوں کو لگتا ہے حافہِ لسان کھلاتا ہے۔

حافہِ لسان پر تین حصوں پر تقسیم ہوتا ہے۔

- (۱) ادنیٰ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو ضواہک کو لگتا ہے۔
- (۲) وسطِ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو طواحن کو لگتا ہے۔
- (۳) اقصیٰ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو نواجذ کو لگتا ہے۔

خُارج

خُرُج کی تعریف: حرف کے نکلنے کی جگہ کو خُرُج کہتے ہیں۔ حلق، زبان، منه کا خلا، ہونٹ اور خیشوم (ناک کا بانسہ) میں 29 جگہیں ایسی ہیں جہاں سے حروف تہجی ادا ہوتے ہیں۔

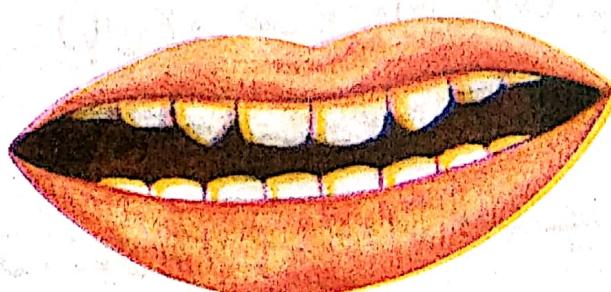
خُارج کی تفصیل

حروف مددہ ا، و، ی

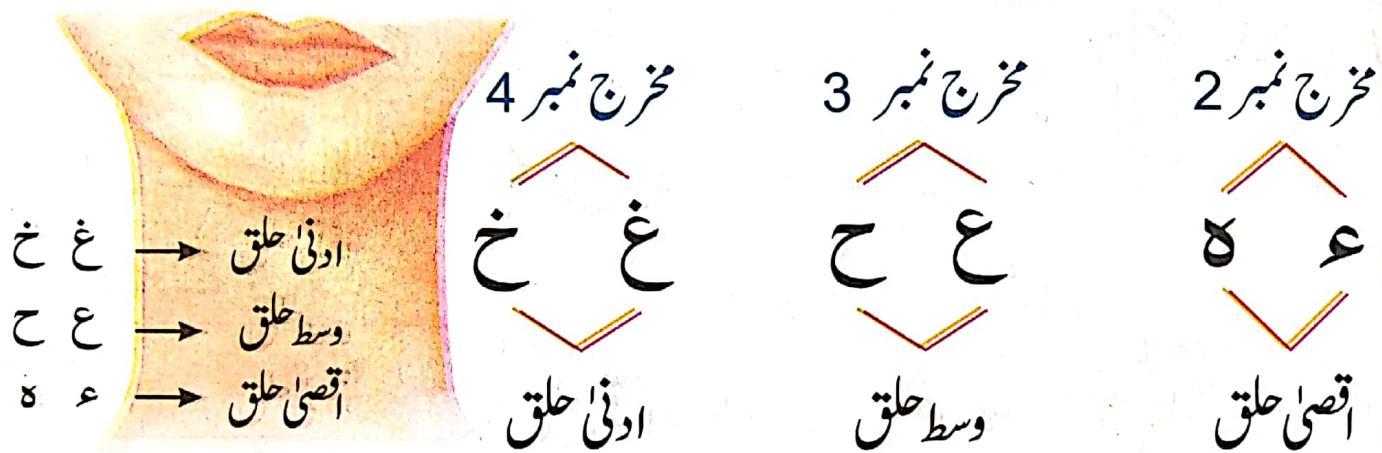
خُرُج نمبر 1 جوف دہن یعنی منه کا خالی حصہ: اس سے 3 حروف الف، و، ی ادا ہوتے ہیں۔ جب یہ تینوں حروف مددہ حالت میں ہوں۔

لُوت:

جس خالی الف سے پہلے زبر ہو (۔) الف مددہ کہلاتا ہے مثلاً **مَالِك**
جس وساکن سے پہلے پیش ہو (۔۔) واو مددہ کہلاتی ہے مثلاً **أَعُوذُ**
جس ی ساکن سے پہلے زیر ہو (۔۔۔) یاء مددہ کہلاتی ہے مثلاً **رَحِيمٌ**

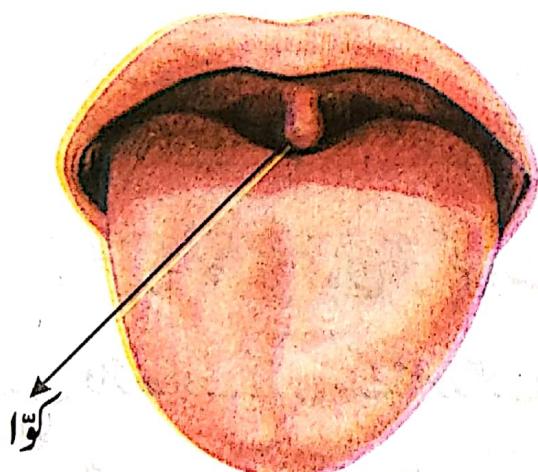


حروف حلقیہ ع، غ، خ



سینے کی طرف والا حصہ حلق کا منہ کی طرف والا حصہ

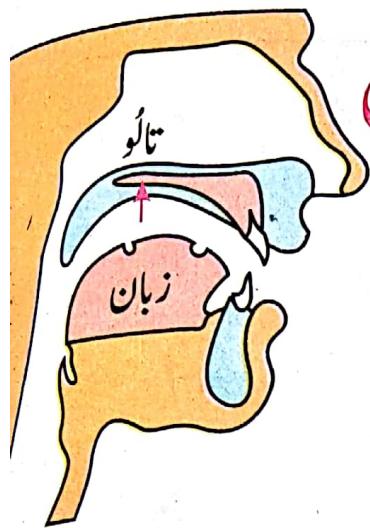
حروف لہاتیہ ق، ک



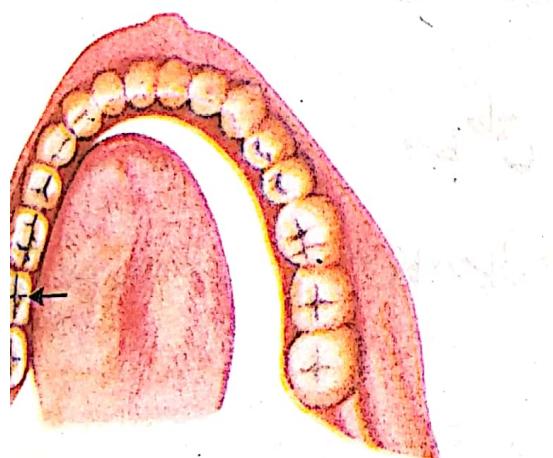
مخرج نمبر 5 زبان کی جڑ اور کوئے کا آخری حصہ
جو حلق کی طرف ہے جب نرم تالو سے لگے:
اس سے **ق** ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر 6 **ق** کی جگہ سے ذرا نیچے ہٹ کر جہاں کوئے کا سرا ہے:
اس سے **ک** ادا ہوتا ہے۔

حروف شجریہ ج، ش، ی



مخرج نمبر 7 وسط زبان جب بالمقابل اوپر کے تالوں سے لگے:
اس سے ج، ش، ی
ادا ہوتے ہیں۔



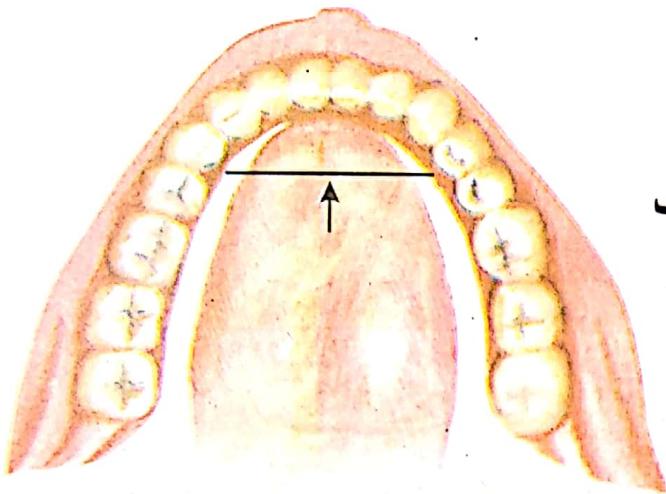
حرف حافیہ ض

مخرج نمبر 8 زبان کی کروٹ جب بائیں طرف والی اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے:
اس سے ض ادا ہوتا ہے۔

حروف طرفیہ ل، ن، ر

مخرج نمبر 9 زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حصہ جب اوپر والی ایک داڑھ اور دانتوں کے مسوزھوں سے لگے:
اس سے ل ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر 10 ل کی جگہ سے لیکن ایک داڑھ کم ہو کر جب اوپر والے تین دانتوں کے مسوزھوں سے لگے:
اس سے ن ادا ہوتا ہے۔



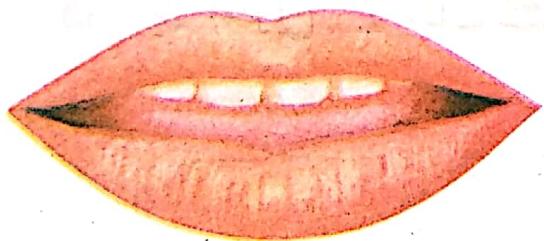
مخرج نمبر 11 زبان کے کنارے کی پشت جب اوپر والے تین دانتوں کے مسواط ہوں سے لگے: اس سے ر ادا ہوتا ہے۔

حروفِ نِطَعِيَّهِ ت، د، ط



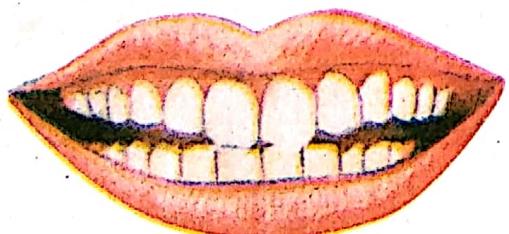
مخرج نمبر 12 زبان کی نوک جب اوپر والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے: اس سے ت، د، ط ادا ہوتے ہیں۔

حروفِ لِثَوِيَّهِ ث، ذ، ظ



مخرج نمبر 13 زبان کی نوک جب اوپر والے دو دانتوں کے سرے سے لگے: اس سے ش، ذ، ظ ادا ہوتے ہیں۔

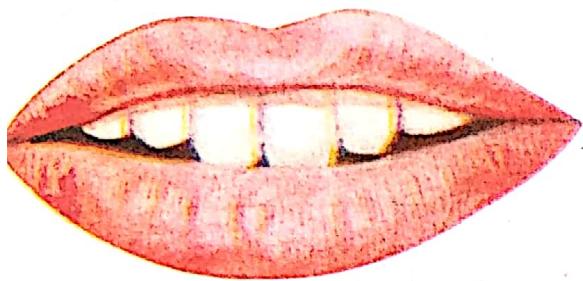
حروفِ صَغِيرِيَّهِ ز، س، ص



مخرج نمبر 14 زبان کی نوک سے جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں ملیں: اس سے ز، س، ص ادا ہوتے ہیں۔

ب، م، ف، و

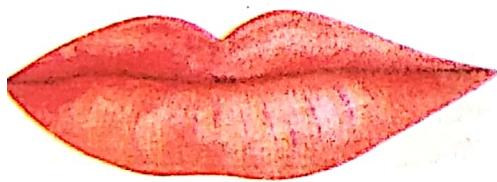
حروفِ شفويه



مخرج نمبر 15 اوپروا لے دو دانتوں کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندر ونی حصہ: اس سے ف ادا ہوتا ہے۔

مخرج نمبر 16 دونوں ہونٹ:

اس سے ب، م، و ادا ہوتے ہیں۔



اطباقِ شفتین

وہ اس طرح کہ
 ب بند ہونٹوں کے گلے حصے سے
 م بند ہونٹوں کے خشک حصے سے

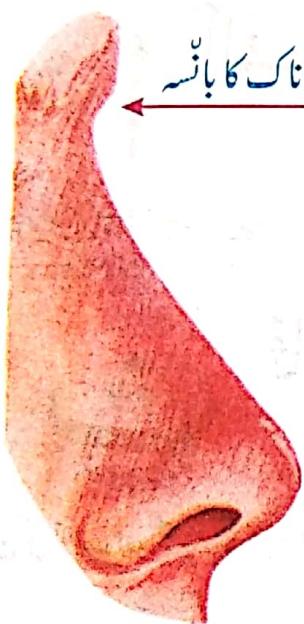


انضمامِ شفتین

و، ہونٹوں کو گول کرنے سے

حروفِ غُنّہ ن، ه

مخرج نمبر 17 خیشوم (ناک کا بائنس) اس سے غُنّہ نکلتا ہے۔



غُنّہ کرتے وقت اس سے ن اور ه ادا ہوتے ہیں
نوت:

آواز کو تھوڑی دیر ناک میں
ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غُنّہ کہتے ہیں۔
یہ ن اور ڈبل حرکت والے حرف پر ہوتا ہے۔

مخرج معلوم کرنے کا صحیح طریقہ

حرف کو ساکن کر دیں۔ اس کے شروع میں زبر والا ہمزہ لے آئیں۔
جہاں حرف کی آواز ختم ہوگی وہی اس کا مخرج ہوگا۔

حروف تہجی

ہم رنگ حروف، ہم مخرج حروف کو ظاہر کرتے ہیں

ت زبان کی نوک اور شایا علیا کی جڑ	ب بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے	الف منہ کے خالی حصے سے
ح وسط حلق سے (حلق کا درمیان)	ج وسط زبان اور بالمقابل اوپر کا تالو	ث زبان کی نوک اور شایا علیا کا سرا
ذ زبان کی نوک، شایا علیا کا سرا	د زبان کی نوک، شایا علیا کی جڑ	خ ادنی حلق سے (منہ کی طرف والا)
سِین زبان کی نوک اور اوپر نیچے کے دانت جب آپس میں ملیں	ز زبان کی نوک اور اوپر نیچے کے دنوں دانت	رَا زبان کی پشت والا کنارہ اور اوپر والے دانتوں کے مسوزھ
ض زبان کی کروٹ اور اوپر کی پائچ داڑھیں	ص زبان کی نوک اور اوپر نیچے کے دنوں دانت	شِین وسط زبان اور بالمقابل اوپر کا تالو

عَيْنٌ	ظَاظَ	طَاطَ
وسط حلق سے (حلق کا درمیان)	زبان کی نوک اور شایا علیا کا سرا	زبان کی نوک، شایا علیا کی جڑ
قَافَ	فَفَ	غَغَ
زبان کی جڑ کوے کے قریب جب نرم تالو سے لگے	شایا علیا کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندر ورنی حصہ	ادنی حلق سے (منہ کی طرف والا)
مِيمَ	لَامَ	كَافَ
بند ہونٹوں کے خشک حصے سے	زبان کا کنارا میں کچھ حصہ حافہ اوپر والے دانتوں کے مسوزھے	زبان کی جڑ جب سخت تالو سے لگے
هَا	وَأَوْ	نُونَ
قصی حلق سے (سینے کی طرف والا حصہ)	ہونٹوں کو گول کرنے سے	زبان کا کنارا اوپر والے دانتوں کے مسوزھے
يَهِ	يَيَ	هَمَزَةٌ
	وسط زبان اور بالمقابل تالو	قصی حلق سے (جو سینے کی طرف ہے)

حرفِ مددِ الف، واو، یاء کا مخرج جوفِ دہن یعنی منہ کا خلا ہے۔

یاء متحرک اور لین کا مخرج وسط زبان اور بالمقابل تالو ہے۔

واو متحرک اور لین کا مخرج انضمامِ شفتین ہے۔

بترتیب مخارج - حروف کی مشق

ا - و - ی (ان کو حروف علت بھی کہتے ہیں) حروفِ مده

ع - ہ - ع - ح - غ - خ حروفِ حلقویہ

ق - ک حروفِ لہاتیہ

ج - ش - ی حروفِ شجریہ

ض حروفِ حافیہ

ل - ن - ر حروفِ طرفیہ

ت - د - ط حروفِ نطعیہ

ش - ذ - ظ حروفِ لشویہ

ز - س - ص حروفِ صیغیریہ

ب - ه - و - ف حروفِ شفويہ

ق - ط - ب - ج - د حروفِ قلقلہ

ص، ض، ط، ظ، غ، خ، ق حروفِ مستعلیہ

(یہ حروف ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں)

گزارش

ان حروف کو ساکن کر کے شروع میں زبر والا ہمزہ لگا کر پڑھائیں۔

مشق 1

- (۱) قرآن اور حدیث کی روشنی میں علم تجوید کی اہمیت بیان کریں؟
- (۲) حضرت علی علیہ السلام نے ترتیل کے کیا معنی بتائے ہیں؟
- (۳) عربی میں ہر حرف کی آواز الگ ہے اگر وہ صحیح ادا نہ ہو تو معنی بدل جاتے ہیں، مثالوں سے واضح کریں۔
- (۴) ابتدائی ہدایات کو غور سے پڑھیں اور کم از کم دس جملے زبانی لکھیں۔
- (۵) دانتوں اور داڑھوں کے نام تفصیل سے لکھیں؟ نیز بتائیں کون سے دانت حروف کی ادائیگی میں معاون نہیں ہیں۔
- (۶) طرفِ لسان اور حافہِ لسان میں فرق واضح کریں؟
- (۷) مخرج کسے کہتے ہیں؟ مخرج معلوم کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟
- (۸) منه میں کون کون سی جگہ سے حروف تجھی ادا ہوتے ہیں؟
- (۹) بتیریب مخارج گل کتنے سیٹ ہیں؟ ہر سیٹ کا نام لکھیں۔
- (۱۰) حروفِ مد کتنے ہیں ان کی حالت اور مخرج بتائیں؟
- (۱۱) حروفِ حلقویہ کے مخارج اور ادائیگی بتائیں؟
- (۱۲) ج-ش-ی کا مخرج کیا ہے؟ نیزان کے سیٹ کا نام بتائیں۔
- (۱۳) حروفِ حافیہ کتنے ہیں اور ان کا مخرج کیا ہے؟
- (۱۴) ت اور اس کے ساتھی حروف کیسے ادا ہوتے ہیں؟
- (۱۵) غنہ کسے کہتے ہیں نیز حروفِ غنہ کتنے ہیں اور کیسے ادا ہوتے ہیں؟

حرکات (-ه-) کی ادائیگی

زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

زبر منہ سیدھا کھول کر ادا کیا جائے۔ جیسے بَ - تَ - شَ
زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جھکا کر۔ جیسے بِـ - تِـ - شِـ
پیش ہونٹوں کو گول ناتمام بند کر کے۔ جیسے بُـ - تُـ - شُـ

زبر، زیر اور پیش کی مشق

ضَرَبَ - وَهَبَ - كَسَبَ
 اِبْلٍ - سِرِيفٍ - جِرِيفٍ
 كُتُبٌ - صُحْفٌ - فُعْلٌ

تینوں اکٹھی حرکات خلق - اخذ - کتب

حرکات کو مجہول پڑھنے اور کھینچنے سے بچائیے

زبر، زیر اور پیش کو مجہول مت پڑھیں مثلاً

أَكْحَدُ اللَّهُرَبِ الْعَلَيِّينَ ۝ پڑھتے وقت حرکات کو

نہ کھینچیں کیونکہ حرکات کو کھینچنے سے زبر الْفُ، زیر یاء اور پیش وَاو بن جاتی ہے، اگر **أَلْحَمْدُ لِلَّهِ** میں ح کی زبر کو د کی پیش کو اور **ه** کی زیر کو کھینچ کر پڑھیں گے تو **أَلْحَمْدُ وَلِلَّهِ** ہو جائے گا۔

نوٹ:

کل حرکات 9 ہیں: **—** **—** **—** **—** **—** **—** **—** **—** **—**

علامات 4 ہیں: **ـ** (جذم) **ـ** (شد) **ـ** (بڑی مد) **ـ** (چھوٹی مد)

سبق 6

تنوین، نون تنوین، نون قطني اور جزم

تنوین دوزبر **ـ** دوزیر **ـ** دوپیش **ـ** میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں جیسے **بَا** - **بِـ** - **بُـ**

تنوین کی مشق **أَبَدًا** - **أَحَدُ** - **مَسَيِّلٍ**

تنوین کی مشق **لَبَزَةً** - **وَسَطًا** - **خَبِيرًا**

نون تنوین تنوین کو ادا کرتے وقت جونون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے
نون تنوین کہتے ہیں جیسے:

عَ (آُنْ) بَا (بَنْ) تُ (تُنْ)
مَسَدِلٌ (مسَدِلُنْ) هُدَى (هُدَانُ)

نون قطني نون تنوین کو جب زیر دے کر اگلے حرف سے ملا دیتے ہیں تو اس کو
نون قطني کہتے ہیں۔ نون قطني سے پہلا الف زائد ہوتا ہے، اس کو لمبا نہ پڑھیں مثلاً

مَثَلًاِ الْقَوْمُ - نُفُورَانِ اسْتِكْبَارًا - خَيْرَانِ
الْوَحِيدَةُ - لَهَزَّةٍ الَّذِي - قَدِيرٌ الَّذِي

جزم اس شکل (۶) کی طرح ہے۔ جزم والے حرف کو حرف ساکن کہتے ہیں۔
جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے مثلاً

آنُذِرُ - يَتَلُوُا - سَعْيٌ - يُغْنِيُ - لَغْوًا
يُسْرَأٌ - يَخْشُى - عَذْنٌ - قُرْبَى - فَتَحًا

حروفِ مَدَه، حروفِ لِين، همزة اور الف

حروفِ مَدَه۔ حروفِ مَدَه تین ہیں:

زبر کے بعد والا خالی **ا** - جیسے **بَا - رَا**
 زیر کے بعد جزم والی **ي** - جیسے **بِيْ - رِيْ**
 پیش کے بعد جزم والی **و** - جیسے **سُوْ - رُوْ**

اردو میں الف مَدَه قدرے موئی آواز کے ساتھ ادا ہوتا ہے جیسے **مَال** اور حال کا الف، لیکن قرآن مجید میں الف نہایت باریک ادا ہوتا ہے جیسے: **إِهْدِنَا**، **صِرَاطَ**، **خَلَقْنَا**، **يَرَأْلُ**، **سَلَامٌ**، **السَّمَوَاتُ** وغیرہ۔
 البتہ جب وہ موئی حرف کے بعد آئے جیسے **صَادِقِينَ** اور **ظَالِمِينَ** تو
 اس صورت میں موئی حرف کے تابع ہو کر موٹا پڑھا جائے گا۔

ایسے ہی **وَوَ** اور **يَاءِ مَدَه** اگرچہ اردو میں معروف اور مجہول دونوں طرح مستعمل ہیں مثلاً نور کا **وَوَ** اور **جَمِيل** کی **يَاءِ** معروف ہیں جبکہ مور کا **وَوَ** اور درویش کی **يَاءِ** مجہول ہیں مگر قرآن مجید میں **وَوَ** اور **يَاءِ** معروف ادا ہوتے ہیں۔

وَوَ مَدَه کی مشق

مُسْلِمُونَ، **الْكَافِرُونَ**، **الْمُنَافِقُونَ**، **الْمُشْرِكُونَ**،
يَعْلَمُونَ، **يُؤْمِنُونَ**، **يَقْتُلُونَ**، **صَبُورًا**، **كُفُورًا**،
صَابِرُوا، **جَاهِدُوا**، **قُولُوا**، **فَكُلُوهُ**، **نُورِهَا**، **يُوْسُفُ**۔

یاءَ مَدْهُ کی مشق

إِنَّمَا ، هَدَىٰتِنِي ، زِدْنِي ، يَهْدِي ، صَلَاتِي ، نُسْكِنِي ، حَمَانِي

صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کیجئے

عِبَادِتِي - غِیض - الْعَالَمِیْنَ - الْرَّجِیْمَ - الْذِیْنَ

استاد پڑھ کر بتائے کہ یاء کو ایسے مجھوں پڑھنا صحیح نہیں ہے :

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِیْمُ
مُلِکِ يَوْمِ الدِّیْنِ ۝

حروفِ لین حروفِ لین دو ہیں : و اور ی

وا و اور یاء جب ساکن ہوں اور ان سے پہلے زبر ہو جیسے بُو، بَیْ تو ان کو
نرمی سے، بغیر کھینچے ادا کرنا چاہیے۔

مشق

و = یَوْمٌ - خَوْفٍ - حَوْلَ - مَوْضُوعَةً - لَوْحٍ

ی = لَیْسَ - شَیْطَانًا - مَرِیدًا - كَيْدًا - عَلَيْهِمْ

ہدایات

-1 حروفِ لین کو کھینچنے سے بچایا جائے ۔ مثلاً خُوفِ کو خُوفِ ،

قَوْلُ کو قَوْلُ اور عَلَيْهِمْ کو عَلَيْهِمْ پڑھنا غلط ہوگا۔ استاد پڑھ کر بتائے۔

-2 حروفِ لین کو مجہول پڑھنے سے بھی بچایا جائے جیسا کہ اردو میں اور کے واو اور غیر کی یا کا تلفظ کیا جاتا ہے ۔ یاد رہے کہ واو لین کو ادا کرتے وقت بھی ہونٹوں کو پوری طرح گول کریں اور دائرہ کم سے کم رکھیں اور اس کی آواز لکھنٹو جیسی ہوگی ۔ غور اور شوق جیسی نہیں ہوگی ۔

واو لین کی مشق

يَوْ - غَوْ - حَوْ - قَوْ - سَوْ - فَوْ
يَوْمٍ - طَغَوْا - حَوْلَة - قَوْلٍ - سَوْطٍ - عَفَوْنَا

یاءِ لین کی مشق

آءُ - زَءُ - جَءُ - خَءُ - وَءُ
رَأَيْتَ - زَيْتُونٌ - أَنْجَيْنَا - خَيْرٌ - وَيْلٌ

ہمزہ اور الف کی پہچان اور فرق

الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی، ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے۔

الف شروع میں نہیں آتا، ہمیشہ درمیان یا آخر میں آتا ہے۔

الف نرمی سے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے جیسے

قَامَ - كَانَ - مَالِكٍ - صَرَاطٌ

ہمزہ الف کی شکل ہو لیکن زبر (اً) زیر (إ) پیش (اً) اور جزم (اً)

والا ہو تو ہمزہ کھلا تا ہے۔

ہمزہ ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

ہمزہ سے پہلے زبر، زیر اور پیش تینوں حرکتیں آتی ہیں جیسے

مَأْكُولٌ - مُؤْصَدَةٌ - يَأْفِكُونَ - يَسْتَهِزِيٌّ

ہمزہ شروع، درمیان اور آخر میں تینوں طرح آتا ہے۔

حروفِ قَلْقَلَه اور حروفِ صَفِيرِيَه کی ادا یاگی

حروف قَلْقَلَه پانچ حروف جن کا مجموعہ **قُطْبُ جَدِّیٰ** ہے حروف قَلْقَلَه کہلاتا ہے۔ جب ان پر جزم ہو تو ان حروف کو ہلاکر پڑھنا چاہیے۔ باقی حروف کو ہلا کرنہیں پڑھنا چاہیے۔

حروف قَلْقَلَه کی مشق

ق	أَقْ	إِقْ	أُقْ	خَلَقْنَا	تَقْوِيمٍ	مَقْرَبَةٌ
ط	أَطْ	إِطْ	أُطْ	هُجِيْطٌ	نُطْفَةٌ	بَطْشٌ
ب	أَبْ	إِبْ	أُبْ	أَبْقَى	صَبَرَّا	عَبْدًا
ج	أَجْ	إِجْ	أُجْ	أَجْرٌ	تَجْرِيْ	زَجْرَةٌ
د	أَدْ	إِدْ	أُدْ	عَدْنٍ	قَدْحًا	يَدْعُوا

حروف صَفِيرِيَه ز - س - ص سیٹی کی طرح آوازنکالیں۔

حروف صَفِيرِيَه کی مشق

ز	أَزْ	إِزْ	أُزْ	رِزْقٌ	أُزْلِفَتُ	رَعِيْمٌ
س	أَسْ	إِسْ	أُسْ	رِجْسٌ	أَسْرَى	يُسْرَأً
ص	أَضْ	إِضْ	أُضْ	صُفْرٌ	قَصْرٌ	صِرَاطٌ

موٹے پڑھے جانے والے حروف

سات حروف ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں جو یہ ہیں:

خُصّ - ضَغْطٍ - قِظُّ ان کو **حروفِ مُسْتَعْلِيَه** کہتے ہیں۔

حروفِ مستعلیہ کی مشق

ص	أَصْ	إِصْ	أُصْ	إِصْبِرْ	صَمَدْ	صَرْ
ض	أَضْ	إِضْ	أُضْ	عَرَضْ	مَرَضْ	وَضَعْ
ط	أَطْ	إِطْ	أُطْ	تَطْهِيرًا	طُلَابْ	بَطَلْ
ظ	أَظْ	إِظْ	أُظْ	وَعْظُ	عَظِيمْ	حَفِيظْ
غ	أَغْ	إِغْ	أُغْ	رَغْدًا	غَبَرَةً	فَارْغَبْ
خ	أَخْ	إِخْ	أُخْ	بَخِلَ	أَخْذَ	خُلَقَ
ق	أَقْ	إِقْ	أُقْ	حَقْ	خَلَقِ	قَمَرْ

تین حروف کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں جو یہ ہیں:

الف - لام - را ان کو **شِبْهِ مُسْتَعْلِيَه** کہتے ہیں۔

الف اور لام کو پڑھنے کا قاعدہ

الف کا قاعدہ

الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہو گا جیسے

قال اور اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہو گا جیسے کان

موئیں الف کی مشق خالد - قالوا - غاسق - ظاهر
مضار - عطاء - ولا الضالين

باریک الف کی مشق مالک - حاسد - ایاک - هولاء
جماعت - جزاء - سواء - هاجز

لام کا قاعدہ

لفظ اللہ اور اللہم کے لام سے پہلے حرف پر زبریا پیش ہو تو لام موٹا پڑھیں گے جیسے هو اللہ - رفعہ اللہ - رسول اللہ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ - إِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ اور اگر اس لام سے پہلے حرف پر زیر ہو تو لام باریک پڑھیں گے جیسے بِسْمِ اللَّهِ - قُلِ اللَّهُمَّ باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں جیسے قُلْ هُو - جَعَلْنَا - مَا وَلَهُمْ أَلْحَمْ - لَمْ يَكُنْ لَهُ - لَنَا وَلَكُمْ

را کو پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ (1) را کے اوپر زبر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہوگی جیسے رَبَّنَا، رُسْلَنَا اور جب را کے نیچے زیر ہوگی تو باریک ہوگی جیسے رِجَالٌ، رِقَابٌ

موٹی را کی مشق - رَأَ رَأَ رُوْ رُوْ رُوْ

باریک را کی مشق - رِمْيُ رِمْيُ رِمْيُ رِجَالٌ رِبَاطٌ

قاعدہ (2) راساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو موٹی ہوگی جیسے آرَسَلَ، يُرْزَقُونَ

اور جب را سے پہلے زیر ہوگی تو باریک ہوگی جیسے مِرْيَةٍ، فِرْعَوْنَ
مشق آرَ آرَ آرَ إِرَ إِرَ إِرَ أُرَ أُرَ أُرَ مِرْيَةٍ - فِرْعَوْنَ - آنْذِرَ

قاعدہ (3) را پر ٹھہرتے وقت اگر اس سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے

پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو را موٹی ہوگی جیسے الْقَدْرُ 〇 خُسْرُ 〇 اور

جب را سے پہلے حرف ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو را باریک ہوگی یا راساکن سے پہلے یاء ساکن ہو تو را باریک ہوگی جیسے

جُحْرُ 〇 خَيْرُ 〇 قَدْيَرُ 〇 خَبِيرُ 〇

مشق کریں

النَّازُ ۝ ذَاتِ قَرَازٍ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ لِلَّهِ نُزُوٰ۝

تثبیہ

(۱) اِرْصَاد - مِرْصَاد - قِرْطَاس - فِرْقَةٌ

کی را موثی پڑھیں گے کیونکہ را ساکن کے بعد حروف مستعملیہ میں سے کوئی حرف آئے تو موٹا پڑھا جاتا ہے۔

(۲) فِرْقٌ - الْقِطْرٌ - مِصْرَ کی را پر جب ٹھبرا جائے تو موثی اور باریک دونوں طرح صحیح ہے۔

(۳) جزم والی را سے پہلے زیر ہمزة وصلی پر ہو یا جزم والی را سے پہلے زیر دوسرے کلئے میں ہو تو ان دونوں صورتوں میں را موثی ہو گی جیسے

اِرْجِعٰی - رَبٌّ اِرْجِعُوْنِ - اِرْحَمٌ - اِرْتَبْتُمْ
اِنِ اِرْتَبْتُمْ - اَمِ اِرْتَابُوا

مشق 2

- (۱) حرکت کسے کہتے ہیں؟ گل کتنی حرکات اور علامات ہیں؟
- (۲) حرکت معروف اور مجهول کی کیا پہچان ہے؟
- (۳) تنوین کسے کہتے ہیں؟
- (۴) تنوین اور نون قطنی میں فرق مثالوں کے ساتھ واضح کریں۔
- (۵) حروفِ مدد اور حروفِ لین میں کیا فرق ہے؟ مثالوں سے واضح کریں؟
- (۶) ہمزہ اور الف کی پہچان اور فرق بتائیے؟
- (۷) واوِ لین اور یائے لین سے کیا مراد ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔
- (۸) حروفِ قلقلہ کی تعداد کتنی ہے؟ نیز حروفِ قلقلہ کا مجموعہ لکھیں۔
- (۹) کن حروف کی ادائیگی میں سیٹی کی سی آواز پیدا ہوتی ہے؟
- (۱۰) حروفِ مستعملیہ کی تعداد، مجموعہ اور اقسام بتائیے؟
- (۱۱) گل کتنے حروف ہیں جو موٹے پڑھے جاتے ہیں؟
- (۱۲) وہ کون سے حروف ہیں جو کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں؟
- (۱۳) لفظ اللہ کے لام کو کب موٹا اور کب باریک پڑھیں گے؟
- (۱۴) أَعُوذُ بِاللَّهِ - بِسْمِ اللَّهِ - كَلَّا بَلْ - كُلْ - قَالُوا - أَلَّذِينَ مَنْ يَشَا اللَّهُ میں لام موٹے پڑھے جائیں گے یا باریک؟
- (۱۵) خَيْرٌ - قَدِيرٌ - قِرْطَاسٌ - مِصْرَ - إِرْتَبْثُمْ - رَبِّ ارْجُونِ کی رأس قاعدے کے تحت موٹی یا باریک ہوگی؟

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کے اوصاف

ہمزہ اور عین کی آواز میں فرق

يَأَلْهُوْنَ

ہمزہ کی آواز: سخت اور جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے

يَعْلُهُوْنَ

عین کی آواز: قدرے نرم اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے

مشق

أُو	إِئْ	أَأْ	عَءِعُ	أَأْ	إِلْ
-----	------	------	--------	------	------

ہمزہ کی آواز

أُغْ	إِغْ	أَغْ	عَجْعُ	أُغْ	إِغْ
------	------	------	--------	------	------

عین کی آواز

أَغْ	إِغْ	أُو	إِئْ	أَأْ	إِلْ
------	------	-----	------	------	------

دونوں اکٹھے

خَائِنُ	أَلِيمُمْ	إِلِيٰ	إِلِيٰ	أَنَا	أَمَّا
---------	-----------	--------	--------	-------	--------

۶

نَافِعٌ	عَلِيمُمْ	عَلِيٰ	عَلِيٰ	عَنَا	عَمَّا
---------	-----------	--------	--------	-------	--------

ع

ت اور ط کی آواز میں فرق

يَتْلُونَ
مَظْلَعٌ

تا کی آواز باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے
ط کی آواز موٹی اور جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے

ت	ت	اَتُ	اَتُ	اَتُ	ت
ط	ط	اَطُ	اَطُ	اَطُ	ط
ت	ت	اَتَ	حُشِرَتُ	يَتْلُونَ	اَيَةٌ
ط	ط	اَطَ	طَغْيَانٌ	بَطْلٌ	وَطْنٌ
دُونُونَ	اَكْثَرٌ	سَرَّ	سَرَّ	يَطُوبُ	يَتُوبُ
طِينٌ	تِينٌ	طَابَ	طَابَ	تَابَ	

شاء، سیئن اور صاد کی آواز میں فرق

ش کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے جیسے نَثْرٌ
س کی آواز باریک اور سیئٹی والی ہوتی ہے جیسے نَسْرٌ
ص کی آواز موٹی اور سیئٹی والی ہوتی ہے جیسے نَصْرٌ

ثاء	ث	ثُ	أَثُ	إِثُ	أُثُ	ثاء کی آواز
سین	س	سُ	أَسُ	إِسُ	أُسُ	سین کی آواز
صاد	ص	صُ	أَصُ	إِصُ	أُصُ	صاد کی آواز

ثاء، سین اور صاد کی ادائیگی

ث	ثُمَّ	إِثْمٌ	ثَابِتٌ	ثَقْلَتُ
س	سَقَطٌ	إِسْمُ	مُسَافِرٌ	دَرْسٌ
ص	صَبَرٌ	قَصْرٌ	صِيَامٌ	صَاحَ
تینوں اکٹھے	نَثَرٌ	سَارَ	ثَارٌ	نَسَرٌ
تینوں اکٹھے	حَرَثٌ	نَسَبٌ	نَشَجٌ	حَرَصٌ

ح اور ڪ کی آواز میں فرق

ح کی آواز درمیان حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے جیسے بَحْرٌ

ڪ کی آواز ھائے کی طرح ہوتی ہے جیسے شَهْرٌ

أَخْ	إَخْ	حُكْمٌ	حُكْمٌ	حُكْمٌ	حُكْمٌ	حُكْمٌ
------	------	--------	--------	--------	--------	--------

ح

ه

أَهْ	إِهْ	أَهْ	إِهْ	أَهْ	إِهْ	أَهْ
------	------	------	------	------	------	------

دونوں اکٹھے

أَخْ	إَخْ	أَهْ	إِهْ	أَخْ	إَخْ	أَهْ
------	------	------	------	------	------	------

ح

ه

حَكِيمٌ	رَبِيعَانٌ	صُحْفَةٌ	قَدْحَةٌ	حَكِيمٌ	رَبِيعَانٌ	صُحْفَةٌ
---------	------------	----------	----------	---------	------------	----------

رَبَّهُمْ	سَاهُونَ	هُوَ	هَا جَرَ سَاهُونَ
-----------	----------	------	-------------------

حَلَالٌ	هِلَالٌ	حَوْلٌ	هَوْلٌ
---------	---------	--------	--------

دونوں اکٹھے

فَحْمٌ	فَهْمٌ	حَرَمَ	هَرَمَ
--------	--------	--------	--------



ذال، زا، ظا اور ضاد کی آواز میں فرق

يَنْ كُرْوُنَ

ذال کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے جیسے

يَزَ الْوُنَ

زا کی آواز باریک اور سیئی والی ہوتی ہے جیسے

يَظْلِمُونَ

ظا کی آواز مولی اور نرم ہوتی ہے جیسے

يَضْرِبُونَ

ضاد کی آواز بہت مولی اور نرم ہوتی ہے اور جماو سے نکلتی ہے جیسے

مشق

ذَ	ذِ	ذُ	أَذْ	أَذُ
رَ	رِ	رُ	أَرْ	أَرُ
ظَ	ظِ	ظُ	أَظْ	أَظُ
ضَ	ضِ	ضُ	أَضْ	أَضُ
آذْ	أَرْ	أَظْ	أَضْ	آضْ
إِذْ	إِرْ	إِظْ	إِضْ	إِأْ
أُذْ	أُرْ	أُظْ	أُضْ	أُأْ

ذال کی آواز

زا کی آواز

ظا کی آواز

ضاد کی آواز

چاروں اکٹھے

ذِلِكَ	ذِكْرُ	أُعُوذُ	نَذِيرٌ	آنذَرَ
رِزْقٌ	رَيْتُونْ	رُجَاحٌ	فَازَ	رَاعَ
ظَالِمٌ	ظَلَّ	ظُهُورٌ	وَعْظٌ	حَظٌ ظَاهِرٌ
ضَلَّ	ضَحِكَ	فَاضَ	ضَرَبَ	أَرْضٌ

ذ

ز

ظ

ض

قاف اور کاف کی آواز میں فرق

خَلْقٌ
يَكُفُرُونَ

قاف کی آواز مسوٹی اور جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے
کاف کی آواز باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے جیسے

ق	قِ	اُقْ	اَقْ	إِقْ	قُ	اُقْ	قِ	ق
---	----	------	------	------	----	------	----	---

مشق
قاف کی آواز
کاف کی آواز

ك	كِ	اُكْ	اَكْ	إِكْ	كُ	اُكْ	كِ	ك
---	----	------	------	------	----	------	----	---

اُكْ	اَكْ	إِكْ	اُقْ	اَقْ	إِقْ	اُكْ	اَكْ	إِكْ
------	------	------	------	------	------	------	------	------

كُ	كِ	لِكْ	لِقْ	لِقِ	كِ	كُ	لِكْ	لِقْ
----	----	------	------	------	----	----	------	------

دونوں اکٹھے

لَقْدُ	لَقِبْلُ	حَقٌّ	سَابِقُ	قَمْرٌ	قَبْلٌ	لَقْدُ	لَقِبْلُ	حَقٌّ
--------	----------	-------	---------	--------	--------	--------	----------	-------

ق

فَكَرٌ	كَافِرٌ	كَفَرَةٌ	تَرَكَ	كَرِهَةٌ	قَبْلُ	لَقِبْلُ	حَقٌّ	لَقْدُ
--------	---------	----------	--------	----------	--------	----------	-------	--------

ك

كَلِبِيٌّ	قَلِبِيٌّ	مُلْ	قُلْ	كَلْبٌ	قَلْبٌ	كَلِبِيٌّ	قَلِبِيٌّ	مُلْ
-----------	-----------	------	------	--------	--------	-----------	-----------	------

دونوں اکٹھے

مد (۲) پڑھنے کے قاعدے

ان حروف کو کھینچ کر پڑھیں گے :

- (۱) الف خالی کو جس سے پہلے زبر ہو جیسے **بَا** (الف مدد)
- (۲) جزہم والی واو کو جس سے پہلے پیش ہو جیسے **بُو** (واو مدد)
- (۳) جزہم والی یاء کو جس سے پہلے زیر ہو جیسے **بِيٰ** (یائے مدد)
- یہ تینوں حروف مدد کہلاتے ہیں۔ مذکورہ حروف مدد کو نیز کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹی پیش والے حرف کو بھی کھینچ کر پڑھیں گے جیسے
- (۴) **ب ، بُ ، بِ** یہ تینوں حركتیں حروف مدد کی آواز دیتی ہیں
یعنی کھڑی زبر الف مدد کی، کھڑی زیر یائے مدد کی اور الٹی پیش واو مدد کا۔

عَادٌ	مُلِكٌ	أُفَىٰ
--------------	---------------	---------------

الف مدد اور کھڑی زبر کی مشق

يَرَةٌ	نُورٍهٗ	دَاؤْدُ
---------------	----------------	----------------

واو مدد اور الٹی پیش کی مشق

شِيْعَتِهِ	وَقِيلِهِ	غِيْضَ
-------------------	------------------	---------------

یائے مدد اور کھڑی زیر کی مشق

صحیح نطق کے ساتھ ادا کیجئے

وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِيْنِ اللَّهِ أَفْوَاجًا

بڑی مد اور چھوٹی مد

قاعدہ (2)

جس حرف پر بڑی مد (ـ) لکھی ہوئی ہواں کو خوب کھینچ کر پڑھیں جیسے

اللَّهُ	آلُّئِنَ	يَبْنِيَ دَآبَةٍ	يُنْفِقُونُ	جُوْعُ	خَوْفُ
---------	----------	------------------	-------------	--------	--------

جس حرف پر چھوٹی مد (ـ) لکھی ہو جیسے لَا إِلَهَ یا جس کلمے پر ٹھہریں جو

الْعَالَمِيْنُ	يُنْفِقُونُ	جُوْعُ	خَوْفُ
----------------	-------------	--------	--------

کی طرح ہو تو اس میں کم کھینچنا اور زیادہ کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے۔

مقدار

بڑی مد ـ کی مقدار دوالف، تین الف، چارالف ہے۔

چھوٹی مد ـ کی مقدار ایک الف، دوالف، تین الف ہے۔

مد اصلی کی مقدار ایک الف ہے۔

نُوٹ :

ایک الف کی مقدار: عام حالت میں کھلی انگلی کو بند کرنا یا بند انگلی کو کھولنا ہے۔

شد کی ادائیگی اور اس کی مشق

شد تین شو شے والی اس علامت ۳ کو شد کہتے ہیں اور جس حرف پر تشدد ہوتی ہے اسے **مشد** کہتے ہیں اور وہ دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک اپنے پہلے حرف سے مل کر جبکہ دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ لیکن درمیان میں آواز نہ توڑیں۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھیں جیسے

آبَ (أَبُ بَ) صَدَقَ (صَدْدَقَ)

عَلَمَ (عَلْ لَمَ) كَذَبَ (كَذْذَبَ)

مشق

يَزِّكُ	يَذْكُرُ	أَكْلَالًا	مَكْنُهُمْ
ضُرِّ مَسَةٌ	مَدَ الظِّلَّ	إِنْ مَكَنَا	أَنْ يَطَّوَفَ
دُرِّيْ يُوقَدُ	جَآنْ وَلِي		حَطَا مِمَا
زَيَّنَ الْسَّيَاءَ	غِلَالِ الْذِينَ		لَيَمَسَّ الَّذِينَ
وَعَلَى أَمِيمٍ مِّنْ مَعَكَ			يُحِبُّ التَّوَابِينَ

قری اور شمشی حروف

بعض الفاظ کے شروع میں آل آتا ہے جیسے **آلَحَمْدُ** اس کو لام تعریف کہتے ہیں۔ اگر آل کے بعد حروف شمشی آجائیں تو لام کا ادغام ہو گا یعنی لام نہیں پڑھا جائے گا مثلاً

آلَشَّهِسْ **آلَزَّيْتُونَ** **آلَرَسُولُ**

شمشی حروف (جن پر لام نہیں پڑھا جاتا) :

ت ش د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

مثالیں **إِنَّ الدِّينَ وَالْتِينِ وَالزَّيْتُونِ** ۰

جَانِبَ الطُّورِ **أَثْرِ الرَّسُولِ** **آلَصُدُورُ** ۰

وَعَمِلُوا الصِّلَاحِ **آلَهُكْمُ التَّكَاثُرُ** ۰

قری حروف (جن میں لام پڑھا جاتا ہے) :

ع ب ج ح خ ع غ ف ق ل ک م و ه ي

اگر آل کے بعد قمری حروف آجائیں تو لام کا ادغام نہیں ہوگا یعنی لام پڑھا جائے

گا جیسے **الْكَوْثَرٰ** **الْقَارِعَةُ** **وَالْعَصْرٰ**

یاد کرنے کے لیے قمری حروف کا مجموعہ

إِبْرَحُجَّكَ وَخَفْعَقِيْهَ

مشالیں

فِي الْقَتْلِ	أَلْأَرْضُ	أَلْخَادِمُ
---------------	------------	-------------

أَلْحِكْمَةُ	فِي الْيَمِّ	أَنَّ الْعَذَابَ	أَلْجَيْبِيلُ
--------------	--------------	------------------	---------------

نوٹ:

جس لام کے بعد شد والا حرف آئے تو وہ لام نہیں پڑھا جائے گا۔

غُنہ پڑھنے کے قاعدے

قاعدہ (1)

جب نون اور میم پر شد (ن - م) ہو تو ہمیشہ غنہ ہوتا ہے یعنی وہ حرف

گنگنی آواز کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جیسے **إِنَّ عَمَّ**

مشق إِنَّ إِلَيْنَا أَجَلُهُنَّ عَلَى النَّبِيِّ أُمُّ الْكِتَابِ

قاعدہ (2)

میم ساکن (م) پر غنہ اس وقت ہوگا جب اس کے بعد میم اور باء ہوں جیسے

وَلَكُحْمَ مَا كَسْبَتُمْ يَعْتَصِمُ بِاللَّهِ

اور جب میم اور باء کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو آواز کوناک میں نہ کھینچیں مثلاً

أَلْحَمْ اور لَهْ بَلْدُ وَلَهْ بُولُ وَلَهْ بَيْكُنْ لَهْ

أَمْ مَنْ خَلَقَنَا	وَأَنَّهُمْ مُسْلِمُونَ ۝ أَلْهُمْ يَرَوْا	عَلَيْهِمْ بِعَصَيْطِرٍ
الَّهُمْ بَعْلُ لَهْ	أَمْ زَاغَتْ فَدَمَدَهْ عَلَيْهِهِ رَبُّهُمْ بِذَانِبِهِمْ فَسَوْهَا	

قاعدہ (3) نون ساکن (ن) اور تنوین (ن) کے بعد حروفِ حلقيہ ۶ ۸ ۱۴ ح

غ خ اور "L" اور "R" میں سے کوئی حرف آجائے تو غنہ نہیں ہوگا۔

بقیہ 20 حروف میں غنہ ہوگا۔

نوں ساکن اور تنوین کے چار حال ہیں

إظهار (ظاہر کرنا)	ادغام (ملانا)	اقلاب (بدلنا)	إخفاء (چھپانا)
غنة نہ کرنا	دو حروف کو ملا کر پڑھنا	نوں ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا	ناک میں آواز چھپا کر غنة کرنا

اظہار: نوں ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقیہ ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار ہوگا یعنی غنة نہیں ہوگا۔ اس کو اظہارِ حلقی کہتے ہیں۔

اظہارِ حلقی کی مثالیں

حروفِ حلقیہ	خ	غ	ع	ح	من	من	من	من
نوں ساکن کے بعد	ن	غ	ع	ح	سَكِينٌ	غَافِرٌ	عَالِمٌ	حَمِيدٌ
تنوین کے بعد	ن	غ	ع	ح	شَاءَ	فَارِ	مَدَّلَ	كَيْمٌ
غُثَاءَ أَحُواي	مِنْ أَخِيْدُ	ع						
جُرْفِ هَارِ	مِنْ هَادِ	ه						
مُحَمَّدًا عَبْدُهَا	مِنْ عَلِقِ		ع					
مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ	مَنْ حَرَّمَ		ح					
رَبِّ غَفُورٌ	مَنْ غَابَ		غ					
نَخْلٌ خَاوِيَةٌ	لَيْسْ خَشِيَ		خ					

ادغام: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف **يَرْمَلُونَ** (ی رمل و ن) میں سے کوئی حرف آئے تو اور میں غنہ کے بغیر اور باقی چار حروف (ینہو) میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔

غنہ کے ساتھ ادغام کی مثالیں

تنوین کے بعد	نون ساکن کے بعد	ینہو
خَيْرًا يَرَهُ ۝	مَنْ يَقُولُ	ي
شَيْءٌ نُكِرٌ ۝	مِنْ نَبِيٍّ	ن
رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ ۝	مِنْ مَآءِ	م
إِلَهٌ وَاحِدٌ ۝	مِنْ وَالٍ	و

ادغام بلا غنہ کی مثالیں

أَلَا	يُبَيِّن لَنَا	ل
عِيشَةٌ رَاضِيَةٌ ۝	مِنْ رَبِّكَ	ر

نوت: سات جگہ پر مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہوتا:

دُنْيَا	بُنْيَانٌ	قِنْوَانٌ	صِنْوَانٌ
مَنْ سَكَنَهُ رَاقِيٌّ	نَ وَالْقَلْمِ	لِسْ وَالْقُرْآنِ	

اقلاب: نون ساکن یا تنوین کے بعد ب آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو **ہر** سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ علامت کے طور پر وہاں چھوٹی سی **ہر** بھی لکھ دی جاتی ہے مثلاً **مِنْ** **اَبَعْدِ**

اقلاب کی مثالیں

تنوین کے بعد	نون ساکن کے بعد	
مِنْ بَعْدِ مَنْ بَخِلَ كَرَاهِ بَرَّةٍ سَمِيعُ بَصِيرٌ		ب
أَنْبِعُونِي بِذَنْبِهِمْ حِلْ بَهْدَا أَمَدَّ ابْعِيدَا		

اخفاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد درج ذیل پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نرم غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اس اخفاء کو اخفاء حقیقی کہتے ہیں مثلاً **مِنْ قَبْلِكَ ط**

پندرہ حروف یہ ہیں : ت ش ج د ذ ز س ش ص
ض ط ظ ف ق ك

آنڈلنا	کتب قیمتیہ	آندرنا	شی قیدیں
رسول گریم	فانصب	بدھ کذب	
عند	کنت امت	جہا جہا	

اعادہ

حروفِ اظہار (حروفِ حلقی) 6 ہیں

حروفِ ادغام (حروفِ یرمون) 6 ہیں

حروفِ اقلاب (ب) 1 ہے

حروفِ اخفاء 15 ہیں

گُل حروف 28 ہیں

نوٹ: الف حرف ساکن کے بعد نہیں آتا۔

میم ساکن کی حالتیں

ہر ساکن کے بعد **ھ** آئے تو دونوں کو ملا کر غنہ کے ساتھ مشدّد پڑھتے ہیں مثلاً **إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ** اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔

ہر ساکن کے بعد **ب** آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء کرتے ہیں۔ اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں مثلاً **وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝**

ہر ساکن کے بعد **ھ** اور **ب** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں مثلاً

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ أَلَّمْ تَرَ أَلَّمْ يَجْعَلْ

خلاصہ: میم مشدّد میں تو غنہ ہوتا ہی ہے مثلاً **شَمَرَ**، **عَيْنَا** اسی طرح ہر ساکن کے بعد **ھ** اور **ب** کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو غنہ نہیں ہوگا۔



مشق 3

- (۱) ملتی جلتی آوازوں والے حروف کون سے ہیں اور ان کی آوازوں میں فرق بیان کریں۔
- (۲) ع اور ع کی آواز میں فرق واضح کریں۔
- (۳) مد کے کیا معنی ہیں اور کتنے حروف کو کھینچ کر پڑھتے ہیں؟
- (۴) بڑی مد، چھوٹی مد اور مد اصلی کی مقدار کیا ہے؟
- (۵) شد کی تعریف کریں اور پڑھنے کا طریقہ بتائیں؟
- (۶) حروف ستمسی اور حروف قمری کون کون سے ہیں؟
- (۷) غنہ کسے کہتے ہیں؟
- (۸) گل کتنے حروف ہیں جن پر ہمیشہ غنہ ہوتا ہے۔
- (۹) نون ساکن اور تنوین کے قواعد میں گل کتنے حروف ہیں جو ہمیشہ غنہ کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں؟ تعداد اور حروف بتائیں۔
- (۱۰) نون ساکن اور تنوین کے کتنے حال ہیں؟
- (۱۱) ادغام بالغناہ اور بلااغناہ سے کیا مراد ہے؟
- (۱۲) اخفاۓ حقیقی کی تعریف کریں اور مثالیں دیں۔
- (۱۳) میم ساکن کے کتنے حال ہیں؟
- (۱۴) اظہار شفاؤ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- (۱۵) نون ساکن اور تنوین میں جن سات جگہوں پر ادغام کا قاعدہ جاری نہیں ہوتا وہ الفاظ سنائیں۔

- (۱۶) خالی جگہ پُر کریں :
- (۱) نون ساکن اور تنوین کے ---- حال ہیں۔
 - (۲) حروفِ ادغام کی تعداد ---- ہے۔
 - (۳) حروفِ اظہار حروف ---- کا دوسرا نام ہے۔
 - (۴) حروفِ اخفاءِ حقیقی کی تعداد ---- ہے۔
 - (۵) میم ساکن پر غنہ اس وقت ہوگا جب اس کے بعد ---- اور ---- ہوں۔
 - (۶) قاف کی آواز ---- اور ---- ہوتی ہے۔
 - (۷) جس آل کے بعد حروف ---- میں سے کوئی حرف آئے تو وہ لام نہیں پڑھا جائے گا۔

- (۱۷) درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں اور خالی جگہ پُر کریں۔
- (۱) نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُون میں سے کوئی حرف آئے تو ل، ر میں بغیر غنہ کے اور باقی چار حروف میں غنہ کے ساتھ ---- ہوگا۔
 - (الف) اخفاء (ب) اظہار (ج) ادغام
 - (۲) نون ساکن یا تنوین کے بعد ---- میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار ہوگا غنہ نہیں ہوگا۔ (الف) حروف یَرْمَلُون (ب) حروف حلقی (ج) ۱۵ حروف
 - (۳) نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنے کو ---- کہتے ہیں
 - (الف) ادغام (ب) اخفاء (ج) اقلاب
 - (۴) حروفِ اخفاءِ حقیقی کی تعداد ---- ہے۔
 - (الف) ۱۵ (ب) ۲۶ (ج) ۶
 - (۵) حروفِ اظہار کی تعداد ---- ہے۔
 - (الف) ۱ (ب) ۱۵ (ج) ۶

رموزِ اوقاف

سوال : وقف کا کیا مطلب ہے؟

جواب : وقف کا مطلب ٹھہرنا ہے۔ وقف کی جمع اوقاف ہے۔

وقف کی تعریف : کلمے کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہوئے سانس لے کر ٹھہرنا مثلاً نَسْتَعِينُ سے نَسْتَعِينُ ۝ یعنی سانس اور آواز دونوں بند کر دیں اور کلمے کے آخری حرف کو ساکن پڑھیں۔

سوال : رموزِ اوقاف کا کیا مطلب ہے؟

جواب : وقف کی علامات کو رموزِ اوقاف کہتے ہیں۔

سوال : رموزِ اوقاف کیا ہیں؟

جواب : رموزِ اوقاف یہ ہیں:

علامات وقف

وقف مجوز	وقف جائز	وقف مطلق	وقف لازم	آیت
ز	ج	ط	ه	۰

سوال : اعادہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : پچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سوال : اعادہ کب کیا جاتا ہے؟

جواب : اوپر ذکر کی کئی علامتوں پر ٹھہریں تو اعادہ نہ کریں اگر کوئی علامت نہ ہو یا لا ہو تو اعادہ کرنا چاہیے۔

حروف موقوف عليه

وقف کرتے وقت آخری حرف کو کیسے پڑھیں؟
حروف مدد یا ساکن حروف میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

وقف کی حالت

وصل کی حالت

ذلِكُ	زبر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	ذلِكَ
بِالْقِسْطِ	زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	بِالْقِسْطِ
نَعْبُدُ	پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	نَعْبُدُ
خَتُوْمٌ	دو زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	خَتُوْمٍ
قُرْآنُ	دو پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	قُرْآنُ
رَسُولِهُ	کھڑی زیر والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	رَسُولِهُ
يَرَهُ	اٹی پیش والا حرف بھی ساکن ہو جائے گا	يَرَهُ
مُسَفِّرَهُ	گول ۃ وقف میں ہا ساکن سے بدل جاتی ہے چاہے اس پر ے ۔ ۔ ۔ یا ۔ ۔ ۔ ہوں	مُسَفِّرَةُ

الْفَافَا	دو زبر وقف میں ایک زبر اور بعد میں ایک الف پڑھا جائے گا	الْفَافَا
يَسْعِي	کھڑی زبر ویسی ہی پڑھی جائے گی	يَسْعِي
يُمْحِي	کھڑی زیر اگری کے نیچے ہو تو ویسی ہی پڑھی جائے گی	يُمْحِي
رَفَعَنا	الف سے پہلے زبر ہو تو وقف میں ویسے ہی پڑھا جائے گا	رَفَعَنا
رَبِّكَ الْأَعْلَى	بغیر حرکت والی ی سے پہلے زبر ہو تو وقف میں زبر کو کھڑی زبر کے برابر لمبا کر کے پڑھیں گے	رَبِّكَ الْأَعْلَى
يَظْلِنْ	مشدّد حرف کو ساکن کر کے دو حروف کے برابر دیر لگائیں گے	يَظْلِنْ
مُسَمَّى	اس جیسے تمام الفاظ پر وقف میں کھڑی زبر پڑھیں گے	مُسَمَّى
مَعْدُودَاتٍ	لبی تاء کو وقف میں ساکن پڑھتے ہیں	مَعْدُودَاتٍ

حروفِ مقطّعات کی ادائیگی

وہ حروف جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں الگ حروفِ تہجی کی طرح پڑھے جاتے ہیں حروفِ مقطّعات کہلاتے ہیں۔

البَرْ	الرْ	اللَّصَ	الْمَ
أَلْفُ لَا مِيمٌ رَا	أَلْفُ لَا مِيمٌ صَادُ	أَلْفُ لَا مِيمٌ صَادُ	أَلْفُ لَا مِيمٌ
طسَمَ	طه	كَاهُ يَعْصَ	
طَاسِيْمِيْمُ	طَاهَا	كَافُ هَا يَا عَيْنُ صَادُ	
حَمَ	صَ	يِسَ	طَسَ
حَامِيمُ	صَادُ	يَا سِينُ	طَاسِينُ
نَ	قَ	حَمَ عَسَقَ	
نُونُ	قَافُ	حَامِيمُ عَيْنُ سِينُ قَافُ	

علامات اور بعض ضروری فوائد

سکته والی جگہ پر تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے لیکن سانس نہیں توڑا جاتا
قرآن کریم میں سکته چار جگہ ہے:

- (۱) سورہ کہف کی پہلی آیت میں **وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا قَبِيْلًا**
- (۲) سورہ یس کی آیت ۵۲ میں **مِنْ مَرْقَدِنَا هُذَا**
- (۳) سورہ قیامت کی آیت ۲۷ میں **وَقِيلَ مَنْ رَاقِيْلَ**
- (۴) سورہ مطففين کی آیت ۱۲ میں **كَلَّا إِلَّا رَانَ**

سکته وقف کی طرح ہی ہوتا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ وقف میں کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے سانس لے کر ٹھہر جاتے ہیں اور سکته میں سانس نہیں لیتے لہذا سورہ کہف کی آیت میں سکته اس طرح کریں کہ **عِوَجًا** کی تنوین کو الف سے بدل دیں۔ اسی طرح **مَنْ رَاقِيْلَ** میں **مَنْ** کے نون کو ساکن پڑھ کر سکته کریں آگے **رَاقِيْلَ** میں نہ ملاںیں اور یہی صورت **بَلْ رَانَ** میں ہے۔ (۱) اور (۲) پر وقف کرنا بھی صحیح ہے، اسی لیے وقف کی علامات بھی بنی ہوتی ہیں۔

- (ل) ، (ق) ، (صِلْ) اور (صلے) کے نشانات پر نہ ٹھہریں، ملاکر پڑھیں۔
- (ع) رکوع کا نشان ہوتا ہے۔

جس لفظ پر یہ وقف ﴿ ہو وہاں ٹھہرنا سنت ہے۔

(وقف النبی)

یہاں چوتھائی پارہ ختم ہوتا ہے۔

(الرُّبُع)

یہاں آدھا پارہ ختم ہوتا ہے۔

(النَّصْف)

یہاں پونا پارہ ختم ہوتا ہے۔

(الثُّلُثَة)

یہ آیت کے ختم پر لکھا ہوتا ہے۔ اس آیت کو پڑھنے اور سنتے سے سجدہ کرنا واجب یا مستحب ہو جاتا ہے۔

(السَّجْدَة)

سانس اور آواز دونوں توڑ دیتے ہیں۔

(وقفہ)

کے معنی ہیں جھکانا۔ **هَجْرَهَا** اصل میں **هَجْرَاهَا** تھا الف کو یا کی طرف اور اس سے پہلے زبر کو زیر کی طرف جھکانے کا نام امالہ ہے۔ یہ قرآن کریم میں صرف ایک جگہ سورہ ہود کی آیت ۲۱ میں آیا ہے۔

(إِمَالَة)

هَجْرَهَا کا تلفظ **هَجْرِيُّهَا** نہیں بلکہ قطرے کے وزن پر **هَجْرَهَا** ہے
تشدید : تشدید والا حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ پہلے ساکن پھر متھر، اس لیے مشدّد حرف کی ادائیگی میں دو حروف کی دیر ہوتی ہے مثلاً **أَبْ بَ**، سے **أَبَ** اسی طرح حرف مشدّد پر وقف ہو تو حرف کی ادائیگی میں قدرے دیر ہونی چاہیے کیونکہ مشدّد حرف پہلے ساکن تھا پھر متھر، وقف میں یہ متھر بھی ساکن ہو گیا تو دونوں ساکن ادا کرنے چاہیں جیسے:

يَظْنَطْ

عَلَى النَّبِيِّ ط

عَدْوَطْ

الْمُعِزَّطْ

سکون: سکون کی ادائیگی یہ ہے کہ حرف میں حرکت یا ملنے کی کیفیت نہیں ہوئی چاہیے اسی لیے آنکھ کے لام کو یا آنکھ کے نون کو ہلانا غلط ہے۔

نوں قطعی: چھوٹی هم کی طرح چھوٹا ن دو لفظوں کے درمیان لکھا ہوتا ہے، اسے اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے لیکن اگر پہلا لفظ ساتھ نہ ملاں گے تو چھوٹا نوں نہیں پڑھا جائے گا (یعنی وقف کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا)۔

قَدِيرٌ	الَّذِي	لَهُزَةٍ	عَادَ	الْأُولَى
---------	---------	----------	-------	-----------

قرآن کریم میں چار ایسے الفاظ ہیں جو صاد سے لکھے جاتے ہیں اور صاد پر چھوٹا سا س لکھا ہوتا ہے جیسے

(۱) يَبْصُرُ (سورہ بقرہ: آیت 245) (۲) بَصَّرَةً (سورہ اعراف: آیت 69)

(۳) الْمُصَيْطِرُونَ (سورہ طور: آیت 37) (۴) بِمُصَيْطِرٍ (سورہ غاشیہ: آیت 23)

پہلے دو الفاظ میں صرف سین ہی پڑھیں گے، نمبر ۳ میں سین اور صاد دونوں پڑھنا جائز ہے، نمبر ۴ میں صرف صاد پڑھنا چاہیے۔

لَا تَأْمَنَا کو پڑھنے کا طریقہ: **لَا تَأْمَنَا** میں جونون مشدّد ہے تشدید کی وجہ سے یہ پہلے ساکن پڑھا جائے گا پھر متّحرک۔ جس وقت پہلے ساکن پڑھیں تو دونوں ہونٹوں کو گول کر لیں اور ساتھ ہی الف کے برابر غنّہ بھی کریں کیونکہ مشدّد ہے اور ہرنون مشدّد میں غنّہ ضروری ہے۔ جب نون کو متّحرک پڑھیں تو ہونٹوں میں گولائی بالکل نہ رہے۔ اس طرح پڑھنے کو اشتمام کہتے ہیں۔

لَظَعَ أَعْجَبِيٌّ کے دوسرے ہمزہ کو نرمی سے پڑھیں اس کو تسهیل کہتے ہیں۔

بَسْطَتْ	مَا فَرَّطْتُمْ	أَحْطَتْ	مَا فَرَّطْتُ
----------	-----------------	----------	---------------

ان چار حروف کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے طا کو موٹا اور پھر تاء کو باریک ادا کریں۔ اس کو ادغام ناقص کہتے ہیں۔

لَهُ نَخْلُقُكُمْ کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں:

(۱) قاف کی آواز کو بالکل ختم کر کے صرف ایک کاف مشدّد ادا کریں۔ اس کو ادغام تام کہتے ہیں (۲) پہلے قاف کو موٹا اور پھر کاف کو باریک ادا کریں۔ اس کو ادغام ناقص کہتے ہیں۔

بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ کو بئس لیسہ الفسوق پڑھیں کیونکہ **الْإِسْمُ** میں آل اور **إِسْم** دونوں کے ہمزہ نہیں پڑھے جائیں گے جبکہ لکھنے میں باقی رہیں گے۔

رسم الخط میں الف زائد

قرآن مجید میں 21 جگہ ایسی ہیں جن میں الف زائد ہے جو کلکھا جاتا ہے پڑھا
نہیں جاتا اور اس پر گول نشان (۹) ہوتا ہے۔

آیت نمبر	سورہ	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت
144	آل عمران	أَفَإِنْ مَاتَ	أَفَائِنْ مَاتَ
158	آل عمران	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
29	مائدہ	أَنْ تَبُوءَ	أَنْ تَبُوءَ
34	انعام	مِنْ نَبَّئُ	مِنْ نَبَّأُ
47	توبہ	لَا وَضَعُوا	لَا وَضَعُوا
68	ہود	إِنَّ شَمُودًا	إِنَّ شَمُودًا
30	رعد	أُمَّهُ لِتَقْتُلُوا	أُمَّهُ لِتَقْتُلُوا
14	کہف	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نَدْعُوا
23	کہف	لِشَفَاعَيٍ	لِشَفَاعَيٍ
34	انبیاء	أَفَإِنْ مِيتَ	أَفَائِنْ مِيتَ
38	فرقان	شَمُودًا	شَمُودًا
21	نمل	لَا ذُبَحَّةَ	لَا ذُبَحَّةَ

آیت نمبر	سورہ	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت
38	عنکبوت	عَادًا وَثَمُودًا	عَادًا وَثَمُودًا
39	روم	لِيَرْبُوْ فِي	لِيَرْبُوْا فِي
68	حُمَسَة	لَا إِلَهَ إِلَّا جَهَنَّمٌ	لَا إِلَهَ إِلَّا جَهَنَّمٌ
4	محمد	لِيَبْلُوْ بَعْضَكُمْ	لِيَبْلُوْا بَعْضَكُمْ
31	محمد	وَنَبْلُوْ أَخْبَارَكُمْ	وَنَبْلُوْا أَخْبَارَكُمْ
51	نجم	وَثَمُودَ فَهَا	وَثَمُودَا فَهَا
13	حشر	لَا تُنْثِمْ	لَا أَنْتُمْ
4	دہر	سَلَاسِلَ	سَلَاسِلًا
15-16	دہر	قَوَارِيرَ	قَوَارِيرَا

نوٹ:

(1) مَلَائِه، مِائَةٌ اور مِائَتَيْنِ کو الف زائد کے ساتھ لکھا جاتا ہے مگر یہ الف پڑھا نہیں جاتا۔ اسے مَلَائِه، مِائَةٌ اور مِائَتَيْنِ پڑھتے ہیں۔

(2) طلباء و طالبات تمام کلمات کو سورت اور آیت نمبر کے ساتھ یاد کریں۔

قرآن کریم میں ایسے سات کلمات ہیں جن کے آخر میں لکھا ہوا الف وصل میں
نہیں پڑھا جاتا مگر وقف میں پڑھا جاتا ہے:

أَنَا جس جگہ بھی ہو

لَكُنَّا سورہ کہف: آیت 38

الظُّنُونَا سورہ احزاب: آیت 10

الرَّسُولَا سورہ احزاب: آیت 66

السَّبِيلَا سورہ احزاب: آیت 67

تلاوت قرآن کے فضائل

۱) قرآن مجید اللہ تبارک و تعالیٰ کا کلام اور نبی کریم ﷺ کا معجزہ ہے۔ یہ تمام انسانوں کے لیے زندگی کے سب معاملات میں سرچشمہ ہدایت اور دنیا و آخرت میں کامیابیوں کا ضامن ہے۔ قرآن مجید اپنے بارے میں کہتا ہے : إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلّٰتِي هِيَ أَقْوَمُ یعنی بے شک یہ قرآن ایسے راستے کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے۔ (سورہ بنی اسرائیل : آیت ۹)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے :

جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے ایک نیکی ملے گی اور ہر نیکی کا بدلہ دل گنا ہوگا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الۤمۤ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک الگ حرف ہے، لام ایک الگ حرف ہے اور میم ایک الگ حرف ہے۔

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا ہے :

أَيَّاتُ الْقُرْآنِ خَزَائِنٌ فَكُلُّها فَتَحَتَ خَزِينَةً يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَنْظُرَ مَا فِيهَا یعنی قرآن کی آیات خزانے ہیں۔ جب تم کوئی خزانہ کھولو تو تمھیں چاہیے کہ دیکھ لو کہ اس میں کیا ہے۔ (اصول کافی، کتاب فضل القرآن)

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے :

قرآن کی تلاوت ضرور کرو کیونکہ جتنی قرآن کی آیتیں ہیں اتنے ہی جنت

میں درجے ہیں۔ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کو حکم ہوگا کہ پڑھتا جا اور ترقی کرتا جا۔ جب وہ ایک آیت پڑھے گا تو اس کا ایک درجہ بلند ہو جائے گا۔
 (اصول کافی، کتاب فضل القرآن)

قرآن کے واجب سجدے

قرآن میں کل 15 مقاماتِ سجدہ ہیں۔ ان میں سے 11 مستحب اور 4 واجب ہیں۔ واجب سجدے یہ ہیں : سورہ سجدہ آیت 15، سورہ حم سجدہ آیت 37، سورہ نجم آیت 62 اور سورہ علق آیت 19۔ اگر انسان ان آیات کو سنے یا پڑھے تو آیت ختم ہونے کے بعد فوراً سجدہ کرے۔ ہاں اگر آئیہ سجدہ غیر اختیاری حالت میں سنے تو سجدہ کرنا واجب نہیں۔ قرآن کے سجدے میں کوئی بھی ذکر پڑھنا ضروری نہیں ہے البتہ بہتر ہے کہ یہ ذکر پڑھے :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَقًا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيمَانًا وَ
 تَصْدِيقًا، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عُبُودِيَّةً وَرِقًا، سَجَدْتُ لَكَ
 يَارَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًا، مُسْتَنِكْفًا وَلَا مُسْتَكْبِرًا، بَلْ أَنَا
 عَبْدُ ذَلِيلٍ ضَعِيفٍ خَائِفٍ مُسْتَجِيرٍ.

تلاوت قرآن کے بعد کی دعا

صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ، وَ صَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ
الْكَرِيمُ ، وَنَحْنُ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ، رَبَّنَا تَقَبَّلْنَا
مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .

ختم قرآن کے بعد کی دعا

علامہ طبری کی مکارم الاخلاق میں روایت ہے کہ امام علی علیہ السلام نے فرمایا:
میرے حبیب رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ جب میں قرآن مجید ختم کروں
تو یہ دعا پڑھوں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِخْبَاتَ الْمُحْبَتِينَ ، وَ إِخْلَاصَ
الْمُوْقِنِينَ ، وَ مُرَافَقَةَ الْأَبْرَارِ ، وَ اسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ
الْإِيمَانِ ، وَ الْغَنِيَّةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ، وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ
إِثْمٍ ، وَ وُجُوبَ رَحْمَتِكَ ، وَ عَزَّآئِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَ الْفُوزَ بِالْجَنَّةِ ، وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ .

مشق 4

- (۱) وقف کے کیا معنی ہیں؟ نیز وقف کی تعریف کریں۔
- (۲) رُمُوزِ اوقاف کیا ہیں؟
- (۳) اعادہ کسے کہتے ہیں اور یہ کب کیا جاتا ہے؟
- (۴) حرف موقوف علیہ کیا ہوتا ہے۔ درج ذیل الفاظ کو کیسے پڑھیں گے؟
مَسْغَبَةٌ - مُسَبَّبٌ - يَحْضُّ - يُحْبَّ - أَفْوَاجًا - يَسْعَى
- (۵) حروفِ مقطعات زبانی سناںیں۔
- (۶) سکتہ کسے کہتے ہیں اور اس کے کتنے مقامات ہیں؟
- (۷) سکتہ اور وقف میں فرق بیان کریں؟
- (۸) امالہ کسے کہتے ہیں اور یہ قرآن کریم میں کل کتنی جگہ ہے؟
- (۹) لَا تَأْمَنَا کو پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟
- (۱۰) ادغامِ تامر اور ادغامِ ناقص کیوضاحت کریں۔
- (۱۱) وقف میں نون قُطْنی کیسے پڑھا جائے گا؟
- (۱۲) قرآن مجید میں چار ایسے الفاظ ہیں جو صاد سے لکھے جاتے ہیں اور ان پر چھوٹا سا سس بھی لکھا جاتا ہے ان کے پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟
- (۱۳) قرآن کریم میں ایسے کون سے کلمات ہیں جن کے آخر میں لکھا ہوا الف وصل میں نہیں پڑھا جاتا مگر وقف میں پڑھا جاتا ہے۔

(۱۴) قرآن مجید میں ایسے کتنے کلمات ہیں جن میں الف ہمیشہ پڑھا جاتا ہے۔

(۱۵) سورہ صافات کی آخری تین آیات زبانی سنائیں۔

خالی جگہ پُر کریں:

وقف کے معنی ————— ہیں۔ (1)

وقف کی علامت کو ————— کہتے ہیں۔ (2)

پچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو ————— کہتے ہیں۔ (3)

قرآن کریم میں سکتہ ————— مقامات پر ہے۔ (4)

وقف میں ————— اور ————— دونوں توڑ دیتے ہیں۔ (5)

سکتہ والی جگہ پر تھوڑی دیر ————— بند کی جاتی ہے مگر ————— نہیں توڑا جاتا۔ (6)

سورتوں کے شروع میں آنے والے حروف کو ————— کہتے ہیں۔ (7)

ہجرہا کا تلفظ ————— ہے۔ (8)

شد والا حرف ————— مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ (9)

عَأْجِيمٌ کے دوسرے ہمزہ کونزی سے پڑھنے کو ————— کہتے ہیں۔ (10)

دہراتی

مخارج : حروف کے نکلنے کی جگہ

تفصیل

حروف	حروف کی تعداد	مخرج	حروف کے نام	مخرج نمبر
ا، و، ی	3	منہ کا خالی حصہ	حروفِ مددہ	1
ع ، ڻ	2	اُقصیٰ حلق		2
ع ، ح	2	وسط حلق	حروفِ حلقيہ	3
غ ، خ	2	ادنیٰ حلق		4
ق، ک	2	زبان کی جڑ کوے کے قریب سے زم تالو سے لگے	حروفِ لھاتیہ	6,5
ج، ش، ی	3	وسط زبان بالقابل اپر کے تالو سے لگے	حروفِ شجریہ	7
ض	1	زبان کی کروٹ بائیں طرف والی اور کی پانچ دائرہوں سے لگے	حروفِ حافیہ	8
ل	1	زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حصہ جب اور ایک دائڑھ اور دانتوں کے مسوزھوں سے لگے		9
ن	1	ل کی جگہ سے لیکن ایک دائڑھ کم ہو کر زبان جب اور والے تین دانتوں کے مسوزھوں سے لگے	حروفِ ظرفیہ	10
ر	1	زبان کے کنارے کی پشت جب اور والے تین دانتوں کے مسوزھوں سے لگے		11
ت، د، ط	3	زبان کی نوک اور سامنے والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے	حروفِ نطعیہ	12
ث، ذ، ظ	3	زبان کی نوک اور والے دو دانتوں کے مرے سے لگے	حروفِ لشویہ	13

ز، س، ص	3	زبان کی نوک سے جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں ملیں	حروفِ صَفِیرِیہ	14
ف	1	اوپر والے دو دانتوں کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرولی حصہ ملیں تو	حروفِ شَفَوِیہ	15
و	1	(1) ہونٹوں کو گول کرنے سے		16
ب	1	(2) بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے		
م	1	(3) بند ہونٹوں کے خشک حصے سے		
ن، هر اور ڈبل حرکت والے حروف	2	آواز کو تھوڑی دیر ناک میں ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غُصہ کہتے ہیں۔	حروفِ غُنَّہ	17

حرکات کی ادائیگی

زبر منه سیدھا کھول کر ادا کیا جاتا ہے۔

زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جھکا کر۔

پیش ہونٹوں کو گول ناتمام بند کر کے

تنوین ۔۔۔ ہر ایک کوتنوین کہتے ہیں۔

نوں تنوین نوں تنوین کو ادا کرتے وقت نوں کی آواز پیدا ہوتی ہے۔

نوں قطْنی نوں تنوین کو جب زیر دے کر اگلے حرف میں ملا دیں لُبَزَةٌ الَّذِي۔

جزم اس شکل ۔ کی طرح ہے۔ جزم والے حرف کو حرف ساکن کہتے ہیں۔

جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

حروفِ مدد

- (1) زبر کے بعد والی خالی **الف باء**
- (2) زیر کے بعد جزم والی **ي ريم**
- (3) پیش کے بعد جزم والا **و سو**

حروفِ لین

(و، ي) جب یہ ساکن ہوں اور ان سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ان کو نرمی سے ادا کرنا چاہیے (**بَوْ-بَيْ**)

ع اور الف کا فرق الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے۔ درمیان یا آخر میں آتا ہے شروع میں نہیں آتا۔ یہ نرمی سے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے۔

ع چاہے الف کی شکل کا ہو لیکن زبر، زیر اور پیش والا ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے۔ ہمزہ ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ہمزہ سے پہلے زبر، زیر اور پیش تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ ہمزہ شروع، درمیان اور آخر میں تینوں طرح آتا ہے

حروفِ قلقله

ق ط ب ج د جو ہلا کر پڑھے جاتے ہیں۔

ز س ص جن کی آواز سیٹی کی طرح نکلتی ہے۔

خ ض ض غ ط ق ظ ان کو موٹا پڑھا جاتا ہے۔

حروفِ صَفِيرِيه

حروفِ مُسْتَعلِيه

ال ر یہ کبھی موئی اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔

الف کا قاعدہ : الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہو گا اور اگر اس سے پہلے باریک حرف ہو تو یہ بھی باریک ہو گا۔

لام کا قاعدہ : **اللَّهُ يَا اللَّهُمَّ** کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا پڑھیں گے۔ اگر اس سے پہلے زیر ہو تو لام باریک پڑھیں گے۔ باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں۔

را کا قاعدہ : را کے اوپر زبر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہو گی اور جب را کے نیچے زیر ہو گی تو وہ باریک ہو گی۔ را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو وہ موٹی ہو گی۔ را پر ٹھہرتے وقت جب اس سے پہلا حرف ساکن ہو اور اس ساکن سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو یہ موٹی ہو گی اور زیر ہو تو یہ باریک ہو گی۔

ملتی جلتی آوازوں والے حروف

حروف	آوازوں میں فرق
ع	کی آواز سخت اور جھٹکے والی ہوتی ہے۔ قدربے نرمی اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے۔
ت	باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے۔ موئی اور جھٹکے والی ہوتی ہے۔
ث	باریک اور نرم ہوتی ہے۔ باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے۔ موئی اور سیٹی والی ہوتی ہے۔
ح	درمیان حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے۔ ”ھائے“ کی حا کی طرح ہوتی ہے۔
ذ	باریک اور نرم ہوتی ہے۔ باریک اور سیٹی والی ہوتی ہے۔
ز	موئی اور نرم ہوتی ہے۔
ظ	بہت موئی اور نرم ہوتی ہے، جماو سے نکلتی ہے۔
ض	موئی اور جھٹکے والی ہوتی ہے۔ باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے۔
ق	موئی اور جھٹکے والی ہوتی ہے۔
ک	باریک اور بغیر جھٹکے والی ہوتی ہے۔

مد کے قاعدے

چار حروف کو کھینچ کر پڑھیں گے

- (۱) خالی کو جس سے پہلے زبر ہو
- (۲) جزم والی **و** کو جس سے پہلے پیش ہو { یہ تینیوں حروف مدد کھلاتے ہیں۔
- (۳) جزم والی **ی** کو جس سے پہلے زیر ہو

(۴) کھڑی زبر، کھڑی زیر، الٹی پیش والے حرف کو
بڑی مدد اور چھوٹی مدد : جس حرف پر بڑی مدد ہو اس کو خوب کھینچ کر پڑھیں
 جس حرف پر چھوٹی مدد ہو یا جس کلمہ پر ٹھہریں جو **کَاتِبِينَ ۝ يَعْلَمُونَ**
 کی طرح ہو تو اس میں کم کھینچنا اور زیادہ کھینچنا دونوں طرح صحیح ہے۔

شد کی ادائیگی : شد والا حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک دفعہ اپنے پہلے حرف
 سے مل کر دوسری مرتبہ اپنی حرکت کے ساتھ لیکن درمیان میں آواز نہیں توڑتے۔
 اسے سختی کے ساتھ ذرا رک کر پڑھا جاتا ہے۔

قمری اور مشمشی حروف : اگر **آل** یعنی لام تعریف کے بعد حروف مشمشی آجائیں تو
 لام کا ادغام ہو گا یعنی لام نہیں پڑھا جائے گا۔ اگر **آل** کے بعد حروف قمری
 آجائیں تو لام کا ادغام نہیں ہو گا بلکہ یہ پڑھا جائے گا۔

حروف مشمشی ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن
حروف قمری ع، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ک، م، و، ه، ی

نوں ساکن اور تنوین کے چار حال

إخفاء (چھپانا)	إقلاب (بدلنا)	إدغام (ملانا)	إظهار (ظاہر کرنا)
ناک میں آواز چھپا کر غنہ کرنا	نوں ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا	دو حروف کو ملا کر پڑھنا	غنہ نہ کرنا

إظهار: نوں ساکن یا تنوین کے بعد ع-ه-ع-ح-غ-خ میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا۔

إدغام: نوں ساکن یا تنوین کے بعد حروف ی-ر-ہ-ل-و-ن میں سے کوئی حرف آئے تو ل، ر میں بغیر غنہ کے اور باقی چاروں حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔

نوٹ: سات جگہ یہ قاعدہ لا گو نہیں ہوتا ِ صِنْوَانُ ، بُنْيَانُ ، قِنْوَانُ ، دُنْيَا ، يُسْ وَالْقُرْآنِ ، نَ وَالْقَلْمِ ، مَنْسَكْتَهِ رَاقِ

إقلاب: نوں ساکن یا تنوین کے بعد ب آجائے تو نوں ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ علامت کے طور پر چھوٹی میم بھی لکھی جاتی ہے۔

إخفاء: نوں ساکن یا تنوین کے بعد پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو نرم غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ اس إخفاء کو إخفاءً حقيقی کہتے ہیں۔

میم ساکن کے تین حال

ادغام: هر ساکن کے بعد ه آئے تو دونوں کو ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔
اس کو ادغامِ شفويٰ کہتے ہیں۔

انفاء: هر ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء کریں گے۔ اس کو
اخفاءِ شفويٰ کہتے ہیں۔

اطهار: هر ساکن کے بعد ه اور ب کے علاوہ کوئی بھی حرف آجائے تو وہاں
اطهار ہوگا یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ اس کو اطهارِ شفويٰ کہتے ہیں۔

نوٹ: میم مشدد پر بھی غنہ ہوگا۔

وقف: وقف کا مطلب ہے ٹھہرنا۔ کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کرتے ہوئے
سانس لینے کو وقف کہتے ہیں۔

رموزِ اوقاف: وقف کی علامات کو رموزِ اوقاف کہتے ہیں جو یہ ہیں:

آیت	م	ط	ج	ز	وقفِ مجوز
۰	م	ط	ج	ز	وقفِ جائز

اعادہ: پچھے سے لوٹا کر پڑھنے کو اعادہ کہتے ہیں۔

سکنستہ: سکنستہ والی جگہ پر تھوڑی دیر آواز بند کی جاتی ہے لیکن سانس نہیں لیا جاتا۔

مرکب حروف کو پڑھنے کا طریقہ

ا = الف ل = لام الف ب = با الف
 بلب = بالام با بکت = با کاف تا بس = با سین

ہجے کرنے کا طریقہ

آبَدًا = ہمزہ زبرعہ - بازبرب - آب - دال دوزبردًا (دُنْ) آبَدًا

بَرَرَةٌ = بازبرب - رازبرر - بَرَ - رازبرر - بَرَرَ - تا دوزیرہ - (تُنْ) بَرَرَةٌ

يَزَّگُ = یا زبر زایز - زا زبر کاف زَكُ کاف کھڑی زبر کا - يَزَّگُ

ضَالَّ = ضاد زبر الف مد لام ضَالُ - لام دوزبر لَّا ضَالَّا (ضَالَّنْ)

وَلَا الضَّالِّينَ = وا و زبر و - لام زبر ضاد لَضُ ضاد زبر الف مد لام ضَالُ -

لام زیر یالی - وَلَا الضَّالِّی نون زبر ن - وَلَا الضَّالِّینَ

وَالصَّفْتِ = وا و زبر صاد - و ص - صاد کھڑی زبر مد فاصاف - فا کھڑی زبر
فا - وَالصَّفْ - تا زیرت وَالصَّفْتِ

أَتَحَاجُوْنِي = ہمزہ زبرعہ - تا پیش تُ - آتُ - حا زبر الف مد جیم حَاجُ - جیم

پیش وا و مد نون جُون - نون زیر یانی - أَتَحَاجُوْنِي

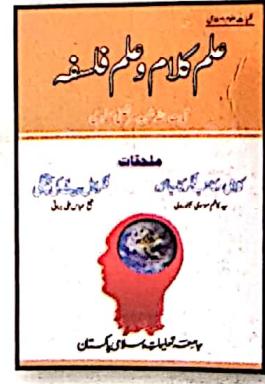
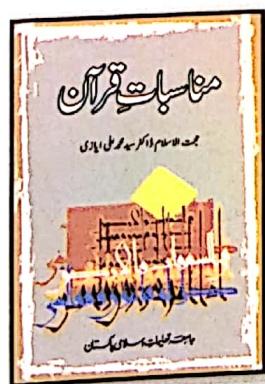
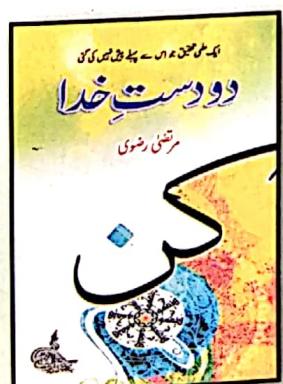
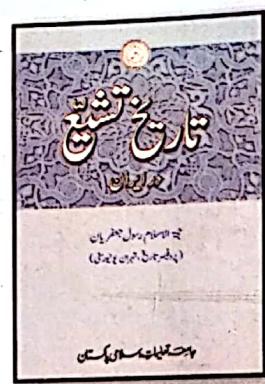
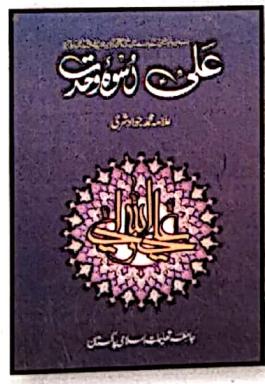
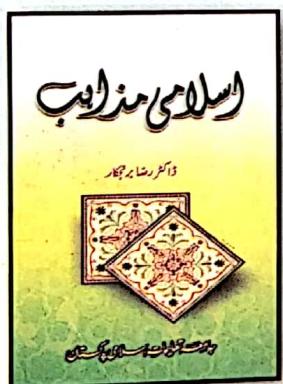
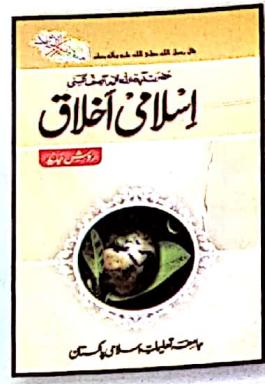
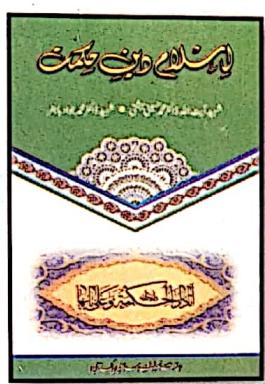
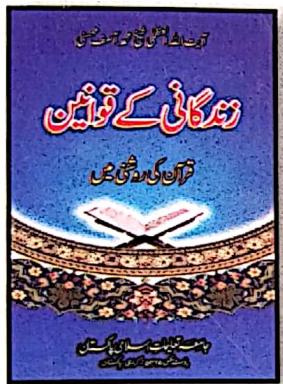
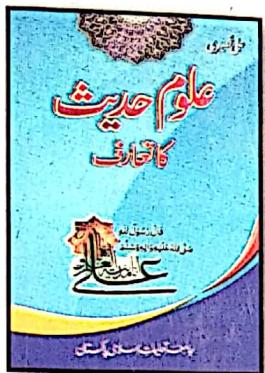
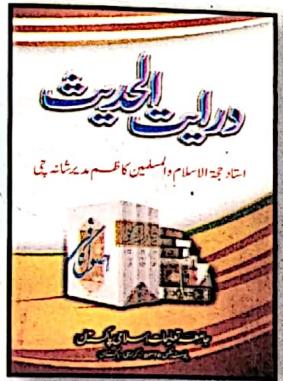
مَنْ يَعْمَلُ = میم زبر نون یا - مَنْ یَ یا زبر عین یَعْ مَنْ یَعْ - میم زبر لام
مَلُ- مَنْ یَعْمَلُ

خَيْرًا يَرَهُ = خا زبر یا خَيْر - را دوزبر یارَهُ (غنه کے ساتھ رن ی) - یا زبر ی
 خَيْرًا مَیَ - (خَيْرًا ن ی) را زبر - ها الٹی پیش هُو - **خَيْرًا يَرَهُ** - آگے
 وقف - **خَيْرًا يَرَهُ** ○

مِنْ رَبِّكَ = میم زیر را مِرْ (نون کا نام نہیں لیں گے) را زبر بآ - رَب - با زیر
 بِ - مِرَبِّ - کاف زبر کَ - مِنْ رَبِّکَ (بلغنه)

مَالًا لَبَدًا = میم زبر الف ما - لام زبر لام لَلُّ - لام پیش لُ - (دوزبر کی
 جگہ یہاں ایک زبر کا نام لیں گے) مَالَلُ با زبر بَ مَا لَلَّبَ دال دوزبر دَ (دَنْ)
 مَالًا لَبَدًا (مَالًا لَبَدًا) آگے وقف مَالًا لَبَدًا ○

وَآخِرُ دَعْوَتَنَا آنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ



جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان

پوسٹ بکس نمبر ۵۲۵ کراچی ۷۳۰۰۰

